41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 17 اکتوبر 2022

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

فیصل آباد شہر میں یونین کونسلز اور عملہ صفائی کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6576: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں کتنی یونین کونسل ہیں ہر یونین کونسل میں کتنا عملہ مع انسپکٹر صفائی کے لیے تعینات ہیں ان کی چیکنگ کون کرتا ہے انہوں نے کتنی بار چیکنگ کی ہے؟

(ب) کیا تمام یونین کونسل میں عملہ صفائی پورا ہے اور ایک جیسا تعینات کیا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ فیصل آباد شہر میں صفائی کی حالت انتہائی ابتر ہے جگہ جگہ گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں۔

(د) کیا حکومت ذمہ داران ملازمین وافسران کے خلاف کارروائی کرنے اور صفائی حالت ٹھیک کروانے کا ارادہ رکھتی ہے خاص کر پی پی 112 میں صفائی کی حالت بالکل ناقص ہے اس میں خصوصی اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 فروری 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) فیصل آباد شہر کی 157 یونین کونسلز ہیں ان میں تعینات عملے کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ہر صوبائی حلقہ میں شامل یونین کونسلز پر ایک اسسٹنٹ / ڈپٹی مینجر آپریشن تعینات ہے جو کہ باقاعدگی سے صفائی اور عملے کی حاضری کی نگرانی کرتا ہے۔

(ب) یونین کونسلز میں عملہ ضرورت کے مطابق ہے مزید عملہ وہاں صفائی کی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے تعینات کیا گیا ہے، وقت کے ساتھ ساتھ ورکرز کی ریٹائرمنٹ اور اموات کی وجہ سے یونین کونسلز میں عملے کی تعداد میں فرق پایا جاتا ہے۔ نئے عملے کی بھرتی گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق اور بجٹ کی موجودگی کے مطابق کی جاتی ہے۔

(ج) فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ اپنے وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے انتھک محنت کے ساتھ اپنا کام بخوبی اور احسن طریقے سے سرانجام دے رہی ہے۔ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے متعدد اقدامات کے ذریعے بڑی تیزی سے عوامی پذیرائی حاصل کر لی ہے۔ محدود ذرائع اور درپیش مشکلات کے باوجود اپنے کام میں کمی نہیں آنے دی اور قلیل مدت میں کئی اہداف کے حصول کو یقینی بنایا گیا ہے اس ضمن میں فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے شہر میں باقاعدہ طور پر زیرو ویسٹ آپریشن مہم بھی شروع کر رکھی ہے۔ جس سے مرحلہ وار کوڑا کرکٹ سے بھرے پلاٹوں کو بھی خالی کرایا جا رہا ہے۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے اپنی استعداد کار کو بڑھاتے ہوئے سٹیٹ آف دی آرٹ مشینری سسٹم میں شامل کی ہے جن میں کمپیکٹرز، ڈمپرز، منی ڈمپرز اور واشنگ وہیکلز صفائی آپریشن میں معاون ثابت ہو رہے ہیں۔

شہر کو صاف ستھرا رکھنے کیلئے سالڈ ویسٹ کولیکشن کو 800 میٹرک ٹن سے بڑھا کر 1300 میٹرک ٹن تک لے جایا جاچکا ہے جس سے مجموعی طور پر سکینڈری کولیکشن سسٹم میں واضح بہتری آئی ہے۔ علاوہ ازیں شہریوں کی شکایات کے اندراج کے لیے کمپلینٹ سیل اور شارٹ کوڈ 1139 ہیلپ لائن بھی فنکشنل ہے جہاں شہریوں کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جاتا ہے۔ ساتھ ہی ساتھ مختلف کمیونیکیشن اور میڈیا موڈز کو بروئے کار لاتے ہوئے عوامی آگاہی مہم بھرپور طریقے سے جاری ہے۔

(د) صفائی اور عملے کی کارکردگی کی نگرانی فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کا ایک باقاعدہ عمل ہے، صفائی کے معیار کو پرکھنے اور شکایات کی جانچ پڑتال کے بعد صفائی کے معیار کو بہتر بنانے کیلئے متعلقہ انچارج کو اس کی کوتاہی کے مطابق سزا تجویز کی جاتی ہے۔ فیصل آباد ویسٹ مینجمنٹ کمپنی پی پی 112 میں صفائی کے معیار کو مطلوبہ معیار تک برقرار رکھنے کیلئے محنت کر رہی ہے متعلقہ آفیسر کو صفائی کے معیار کو مزید بہتر بنانے کیلئے ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

اوکاڑہ: شہر اور پی پی 189 میں واٹر سپلائی کیلئے ٹیوب ویلز کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

*6588: **جناب منیب الحق:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں واٹر سپلائی کے لئے کتنے ٹیوب ویل کہاں کہاں نصب کئے گئے ہیں؟

(ب) ان ٹیوب ویل سے اس شہر اور حلقہ پی پی 189 کی کتنے فیصد آبادی کو پینے کے لئے پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(ج) ان ٹیوب ویل سے روزانہ کتنے گیلن پانی فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) ان کو کتنے گھنٹے روزانہ چلایا جاتا ہے۔

(ہ) مزید کتنے ٹیوب لگانے کی ضرورت ہے۔

(و) ان ٹیوب ویل کے لئے سالانہ کتنی رقم خرچ ہوتی ہے بجلی نہ ہونے پر کیا انتظام کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 فروری 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن اوکاڑہ کے زیر کنٹرول 19 عدد واٹر سپلائی ٹیوب ویل ہیں جو کہ LBDC پر نصب ہیں۔

(ب) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ 52 فیصد آبادی کو پینے کیلئے پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(ج) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ (تقریباً 190 گیلن فی سیکنڈ) پانی فراہم کیا جارہا ہے۔

(د) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ ان ٹیوب ویلز کو روزانہ تقریباً آٹھ گھنٹے کیلئے چلایا جاتا ہے۔

(ہ) اس ضمن میں تحریر خدمت ہے۔ PMDFC کی طرف سے 2 عدد نئے ٹیوب ویل لگائے گئے ہیں۔

(و)اس ضمن میں تحریر خدمت ہے کہ تقریباً -/2,76,09,600روپے سالانہ ٹیوب ویلز پر رقم خرچ ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر2022)

اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں سٹریٹ لائٹس کی مد میں اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6589: **جناب منیب الحق**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اوکاڑہ شہر اور پی پی 189 میں سٹریٹ لائٹس لگانے کے لئے کتنی رقم سال 19-2018، 20-2019اور 21-2020 میں خرچ کی گئی؟

(ب)کتنا سامان سٹریٹ لائٹس کے لئے کہاں کہاں سے خرید کیا گیا ہے اور کون کون سا سامان خرید کیا گیا۔

(ج)یہ سامان کن کن ملازمین نے خرید کیا ان کے نام، عہد اور گریڈ بتائیں۔

(د)یہ سامان کس کس سٹریٹ، روڈز پر لگایا گیا کن ملازمین کی نگرانی میں لگایا گیا۔

(ہ)کیا یہ درست ہے کہ اوکاڑہ شہر کی 90 فیصد سٹریٹ اور روڈز پر سرکاری لائٹ نہ ہیں جبکہ کاغذات میں لاکھوں روپے خرچ دیکھایا گیا ہے اس بابت اینٹی کرپشن سے تحقیقات کروائی جائیں اور ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے۔

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 فروری 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)میونسپل کمیٹی اوکاڑہ کی طرف سے ان سالوں میں کوئی بھی ٹینڈر نہ لگایا گیا ہے اور لوکل کوٹیشن کے ذریعے لائٹس کی مرمت کروائی جاتی رہی ہے۔ جن پر درج ذیل اخراجات ہوئے ہیں:

برائے سال 19-2018	-/4,75,613روپے
برائے سال 20-2019	-/4,18,608روپے
برائے سال 21-2020	-/4,47,055روپے

(ب)شہر کے مختلف وارڈ، مقامات پر بمطابق ڈیمانڈز / شکایات LED لائٹس، لائٹس راڈز، سوئچ سٹاٹر وائر، سوڈیم لائٹس وغیرہ خرید کی گئیں۔

(ج)سٹریٹ لائٹس کی مرمت بذریعہ لوکل کوٹیشن کروائی جاتی ہے جو کہ مجاز اتھارٹی کی منظوری کے بعد خرید کیا جاتا ہے۔

برائے سال 19-2018

بطور ایکسیئن (ذکاءاللہ BS-18، خالد رشید BS-16، چوہدری محمد اشرف BS-18، سلطان شاہد BS-16) یہ آفیسر ان تعینات تھے۔

بطور چیف آفیسر (نعیم حسن BS-18، فدا افتخار میر BS-17) تعینات تھے۔

برائے سال 2019-20

بطور ایکسیئن (بدر مجید BS-16، حسن محمود BS-18، رانا محمد آصف BS-17)

بطور چیف آفیسر (فدا افتخار میر BS-17)

برائے سال 2020-21

بطور ایکسیئن (رانا آصف BS-17، سید ذوالفقار علی شاہ BS-18، محمد مشتاق BS-18)

بطور چیف آفیسر (رانا نوید BS-18، ارحم نذیر BS-17)

مذکورہ بالا آفیسر ان کی منظوری کے بعد کام کروایا جاتا ہے۔ جس کی رپورٹ / نشاندہی لائٹ انسپکٹر محمد طارق (BS-14) کرتا ہے اور الیکٹریشنز (رب نواز، علی نواز (BS-5) کے ذریعے سٹریٹ لائٹس کو مرمت اور چالو کروایا جاتا ہے۔

(د) LED لائٹس وغیرہ میونسپل کمیٹی اوکاڑہ کے درج ذیل علاقوں میں زیر نگرانی لائٹ انسپکٹر کے لگائی گئیں۔

محرم روٹس (امام بارگاہ کوٹ نہال سنگھ، صمد پورہ، صدر بازار دیپالپور چوک، ایف بلاک سندھی محلہ، وارڈ نمبر 4، وارڈ نمبر 31، وارڈ نمبر 5، وارڈ نمبر 6 اور وارڈ نمبر 12) شامل ہیں۔

(ہ) اوکاڑہ شہر کے تمام مین روڈز کی لائٹس سرکاری ہے اور محلہ / علاقہ جات کی بھی تقریباً 90 فیصد لائٹس چالو حالت میں ہیں اور تقریباً 2500 سے زائد لائٹس ایم سی اوکاڑہ کے کنٹرول میں ہے شکایات موصولی کی صورت میں معاملہ حل کر دیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

فیصل آباد شہر میں پیچ ورک پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*6598: **جناب محمد طاہر پرویز:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر کی حدود میں مالی سال 2019-20 اور 2020-21 کے دوران کتنی رقم پیچ ورک پر خرچ کی گئی کس کس روڈز اور گلی / محلہ میں پیچ ورک کا کام کیا گیا ہے؟

(ب) پیچ ورک کا کام کن کن ملازمین کی زیر نگرانی ہوا۔

(ج) پیچ ورک اگر ٹھیکیداروں سے کروایا گیا تو ان کے نام، کمپنی کا نام بتائیں۔

(د) پیچ ورک کے کام کی تصدیق کن کن افسران نے کی اور کیا تمام کام کی Payment کر دی گئی ہے۔

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ پیچ ورک کا کام کاغذوں میں Show کیا گیا ہے جبکہ موقعہ پر کسی جگہ پیچ ورک کا کام نہ کیا گیا ہے اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 6 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 فروری 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مالی سال 20-2019 میں پیچ ورک پر خرچ ہونے والی رقم 8.443 ملین روپے مالی سال 21-2020 میں پیچ ورک خرچ ہونے والی رقم 10.173 روپے کئے گئے کام کی روڈ، گلی و محلہ کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پیچ ورک کے کام کی نگرانی سپروائیزر، سب انجینئر، میونسپل آفیسر (انفراسٹرکچر) کرتے ہیں۔

(ج) تمام پیچ ورک کا کام میونسپل کارپوریشن فیصل آباد نے بذیعہ روڈ گینگ ملازمین سے کروایا ہے۔

(د) پیچ ورک کے کام کی تصدیق سب انجینئر، میونسپل آفیسر (انفراسٹرکچر) نے کی ہے۔ پیچ ورک کا کام بذریعہ عملہ روڈ گینگ میونسپل کارپوریشن سے کروایا جاتا ہے، لہٰذا کسی ٹھیکیدار کو اس کی ادائیگی عمل میں نہ لائی گئی ہے۔

(ہ) یہ سراسر غلط اور خلافِ حقائق ہے۔ پیچ ورک کا کام میونسپل کارپوریشن فیصل آباد کی حدود میں مین سڑکات اور لنک سڑکات پر جہاں ضرورت ہوتی ہے وہاں پر کیا جاتا ہے۔ کام ہذا کی تصاویر تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

راجن پور: پی پی 293 میں موجودہ سال ترقیاتی منصوبوں کیلئے مختص کردہ رقم و تخمینہ لاگت سے متعلقہ تفصیلات

*6628: **محترمہ شازیہ عابد:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور پی پی 293 میں مالی سال 21-2020 میں ترقیاتی منصوبہ جات کے لیے کتنی رقم صوبائی حکومت اور ضلعی حکومت نے مختص کی ہے ان منصوبہ جات کے نام مع مختص رقم کی تفصیل دی جائے۔

(ب) کن کن منصوبوں کے لیے رقم جاری کر دی گئی ہے اور کن کن منصوبوں کے لیے ابھی تک رقم جاری نہ کی گئی ہے۔

(ج) کتنے منصوبہ جات پر کام شروع کر دیا گیا ہے ان منصوبہ جات کے نام مع تخمینہ لاگت بتائیں نیز کیا یہ منصوبہ جات اسی مالی سال میں مکمل کر دیئے جائیں گے۔

(د) بقایا منصوبہ جات کے لیے کب تک رقم جاری کی جائے گی اور کب تک ان کو مکمل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ڈسٹرکٹ کونسل راجن پور میں PP-293 مالی سال 2020-21 منصوبہ جات کے لیے 107.798 ملین مختص کیے گئے ہیں۔ جن کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ میونسپل کمیٹی جام پور کے مطابق حکومت پنجاب کی طرف سے مبلغ -/5100000 روپے ماہانہ PFC شیئر ملتا ہے۔ جبکہ اس کے برعکس ادارہ ہذا کے ماہانہ اخراجات تنخواہ۔ پنشن۔ POL اور دیگر یوٹیلٹی بل ہائے کے ماہانہ اخراجات مبلغ ایک کروڑ سے زائد ہوتے ہیں۔ فنڈز کی کمی کے باعث سال 2020-21 میں میونسپل کمیٹی کسی بھی قسم کے ترقیاتی کام نہ کروا سکی تھی۔ تاہم لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے تحت بننے والا لوکل گورنمنٹ سسٹم بحال ہو چکا ہے۔ منتخب عوامی نمائندوں کو ترقیاتی گرانٹ کی موصولی کے بعد ترقیاتی منصوبہ جات شروع کروا دیے جائیں گے۔

(ب) ڈسٹرکٹ کونسل راجن پور کے مطابق تمام منصوبہ جات کی مختص شدہ رقم جاری کر دی گئی ہے۔

میونسپل کمیٹی جام پور کے مطابق مالی سال 2020-21 میں میونسپل کمیٹی جام پور میں کوئی بھی منصوبہ فنڈز کی کمی کی وجہ سے شروع نہ کیا گیا تھا ۔ تاہم نئے مالی سال میں نئے ترقیاتی پراجیکٹ زیر غور ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ کونسل راجن پور کے مطابق تمام منصوبہ جات پر کام شروع کر دیا گیا ہے اور جو کہ تکمیل کے مراحل میں ہے سال 2021-22 میں مکمل ہو جائے گا۔ جن کی تفصیل مذکورہ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

میونسپل کمیٹی جام پور کے مطابق مالی سال 2020-21 میں میونسپل کمیٹی جام پور کی طرف سے کوئی بھی منصوبہ شروع نہ کیا گیا تھا۔

(د) ڈسٹرکٹ کونسل راجن پور کے مطابق تمام منصوبہ جات کی مختص شدہ رقم جاری کر دی گئی ہے۔ میونسپل کمیٹی جام پور کے مطابق مالی سال 2020-21 میں میونسپل کمیٹی جام پور میں کوئی بھی منصوبہ شروع نہ کیا گیا تھا۔ تاہم رواں سال 2021-22 کے بجٹ میں میونسپل کمیٹی کی طرف سے ADP کے لیئے رقم مختص کی جا چکی ہے۔ فنڈز کی بہتری اور حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور کی سڑکوں، چوراہوں پر گندگی اور کوڑے کے ڈھیر کی موجودگی سے متعلقہ تفصیلات

*6632: **محترمہ کنول پرویز چودھری:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ باغوں کے شہر لاہور کی سڑکیں چوک چوراہے گندگی، غلاظت اور کوڑے کے ڈھیر بنے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کئی کئی دن کوڑا نہ اٹھانے کی وجہ سے ماحول میں بدبو اور تعفن پھیل چکا ہے جس سے وبائی امراض کے پھیلنے کا اندیشہ ہے۔

(ج) شہر میں گندگی پھیلنے اور صفائی کے ناقص انتظام کی کیا وجوہات ہیں اس بابت تفصیل سے آگاہ فرمائیں

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) چونکہ صفائی کے حوالے سے کیے گئے Outsourcing Contracts کی سات سالہ معیاد ختم ہو چکی ہے اور LWMC اس وقت عبوری دور سے گزر رہی ہے۔ اس صورتحال میں LWMC نے خود صفائی کا ذمہ اپنے سر لیا اور موجودہ وسائل سے کوڑا اکٹھا کر کے اسے ٹھکانے لگانے کے فرائض سرانجام دے رہی ہے۔ LWMC کی حتیٰ الامکان کوشش ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر گلیوں، محلوں، گھروں اور مارکیٹوں سے کوڑا اکٹھا کر کے مختص کردہ Disposal site پر ٹھکانے لگایا جائے تاکہ باغوں کا شہر لاہور گندگی اور غلاظت سے محفوظ رہے۔

(ب) LWMC کی بھرپور کوشش ہے کہ موجودہ وسائل سے روزانہ کی بنیاد پر بہتر سے بہتر Solid Waste Management Services مہیا کر سکے تاکہ شہر اور شہریوں کو بیماریوں سے محفوظ رکھا جا سکے۔ مزید براں حالیہ نازک صورتحال میں کورونا کے پھیلاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے LWMC ہر Sore Point اور Open Plots کو صاف رکھنے کے لیے مختلف Activities کر رہی ہے تاکہ بیماریوں کے خطرے کو کم سے کم کیا جا سکے۔

(ج) جیسا کہ اوپر بتایا گیا ہے کہ LWMC اس وقت عبوری دور سے گزر رہی ہے اور موجودہ وسائل سے شہر کی صفائی کے فرائض سرانجام دے رہی ہے، یہی وجہ ہے کہ شہر میں صفائی کی صورتحال وقتی طور پر متاثر ہوئی لیکن اب اس سسٹم کو دوبارہ سے Streamline کر دیا گیا ہے اور صورتحال پہلے سے کافی بہتر ہے۔ Long Term Services کے لئے ضروری Procurements کی جا رہی ہیں تاکہ دوبارہ ایسی صورتحال سے بچا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

خوشاب: چونگیوں کی تعداد، ملازمین اور ریونیو سے متعلقہ تفصیلات

*6697: **محترمہ ساجدہ بیگم:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع خوشاب میں ٹوٹل کتنی چونگیاں کام کر رہی ہیں؟

(ب) تحصیل خوشاب میں کتنی چونگیاں ہیں اور اس پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) چونگیوں کے ملازمین کون کون سے گریڈ پر تعینات ہیں۔

(د) 20-2019 میں ان چونگیوں سے کتنا ریونیو اکٹھا کیا گیا۔

(ہ) یہ چونگیاں کس محکمے کے انڈر کام کرتی ہیں۔

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) ضلع خوشاب میں ٹوٹل 16 عدد چونگیاں کام کر رہی ہے

(ب) تحصیل خوشاب میں ٹوٹل 07 عدد چونگیاں کام کر رہی ہیں۔ جن کے ملازمین کی تعداد مع گریڈ تتمہ "الف" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) چونگیوں کے ملازمین کی تعداد و گریڈ تتمہ "ب" تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) 20-2019 میں ان چونگیوں سے اکٹھا ہونے والے ریونیو کی تعداد درج ذیل ہے۔

آمدن چونگیاں میونسپل کمیٹی خوشاب	-/6731670 روپے
آمدن چونگیاں میونسپل کمیٹی جوہر آباد	-/5467426 روپے
آمدن چونگیاں تحصیل کونسل خوشاب	-/76440 روپے

(ہ) یہ چونگیاں محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈیویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے ماتحت کام کرتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

ساہیوال: جانوروں کی چربی سے مضر صحت گھی کی تیاری اور استعمال سے متعلقہ تفصیلات

*6705: **جناب محمد ارشد ملک**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال ضلع بھر میں مختلف مقامات پر جانوروں کی چربی سے تیار ہونے والا گھی غیر معیاری مضر صحت اشیاء میں استعمال کر کے فروخت کیا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مضر صحت اشیاء کے استعمال سے ساہیوال کے شہری پیٹ، آنتوں، السر جگر اور معدہ کی بیماریوں میں مبتلا ہو رہے ہیں لیکن ضلع و مقامی انتظامیہ کی ملی بھگت سے فیکٹریوں جانوروں کی چربی سے گھی تیار کر رہی ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو ضلعی حکومت ساہیوال اور مقامی انتظامیہ کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ ضلع ساہیوال کی عوام دیگر مہلک بیماریوں سے بچ سکے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کارپوریشن ساہیوال کے متعلقہ نہ ہے بلکہ محکمہ فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے متعلقہ ہے۔

(ب) یہ کہ میونسپل کارپوریشن ساہیوال کی حدود میں چربی سے گھی تیار کرنے والی کوئی فیکٹری نہ ہے۔

(ج) یہ کہ میونسپل کارپوریشن ساہیوال کی حدود میں چربی سے گھی تیار کرنے والی کوئی فیکٹری نہ ہے۔ مضر صحت اشیاء کے استعمال اور خرید فروخت کے خلاف کارروائی کا جواب متعلقہ محکمہ سے لیا جانا مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

رحیم یار خان چاچڑاں شریف میں پینے کے پانی میں آرسینک کی آمیزش سے متعلقہ تفصیلات

*6730: **سید عثمان محمود**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دریائے سندھ کے سیلابی پانی اور خراب سیوریج کی وجہ سے چاچڑاں شریف (رحیم یار خان) میں آرسینک کی مقدار پینے کے پانی میں شامل ہو گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ آرسینک کی وجہ سے لوگ خاص طور پر بچے گردوں کے امراض کا شکار ہو رہے ہیں۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت چاچڑاں شریف میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سیلابی پانی کی وجہ سے چاچڑاں شریف کا پانی خراب ہے۔

(ب) جی ہاں پانی کی خرابی کی وجہ سے بیماریوں کا خدشہ ہوتا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کی جانب سے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ چاچڑاں شریف میں اب تک 2 فلٹریشن پلانٹ نصب کر چکا ہے۔ ایک فلٹریشن پلانٹ مکمل اور مستقل طور پر کام کر رہا ہے، جس کو ڈسٹرکٹ کونسل رحیم یار خان چلا رہا ہے۔ دوسرا فلٹریشن پلانٹ تنصیب کے مراحل میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

خانیوال سڑکوں کے نام کی اجازت ضلع کونسل یا ٹی ایم او سے لینے سے متعلقہ تفصیلات

*6734: **محترمہ شاہدہ احمد**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2018 تا 2021 تحصیل خانیوال کی تقریباً تمام چوراہوں / سڑکوں کو بورڈز اور Construction کی شکل میں سجایا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ تمام چوراہوں کو پرائیویٹ ریسٹورنٹ، موبائل فون کمپنی اور پرائیویٹ اداروں کے ناموں سے سجایا گیا تھا۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کسی چوک، گلی اور سڑک کے نام کی اجازت لوکل گورنمنٹ سے لی جانی ضروری ہے 2018 تا 2021 میں کون کون سی سڑکوں اور چوراہوں کی اجازت ضلع کونسل یا TMO خانیوال سے لی گئی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 جنوری 2021 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) خانیوال شہر کی چند شاہراہ اور چوک ہائے و مختلف کمیٹی وغیرہ کے تعاون سے مزین کیا گیا ہے اور اس میں دفتر بلدیہ خانیوال کا کسی قسم کا فنڈ قطعی طور پر خرچ نہ کیا گیا ہے۔

(ب) خانیوال شہر میں کسی بھی سڑک، چوک، گلی، محلہ وغیرہ کو کسی بھی کمپنی، پرائیویٹ ریسٹورنٹ یا پرائیویٹ ادارہ کے نام سے قطعی طور پر منسوب نہ کیا گیا ہے تاہم چند کمپنی وغیرہ نے شہر کے چند مقامات پر اپنے کمپنی اخراجات سے سجاوٹ کی ہے اور گرلز کالج کے سامنے 2 عدد انتظار گاہیں (Waiting Shed) بنوائی ہیں۔

(ج) یہ درست ہے کہ کسی چوک، گلی اور سڑک کے نام کی اجازت لوکل گورنمنٹ سے لی جانی ضروری ہے تاہم 2018 تا 2021 کے عرصہ میں دفتر ہذا کی جانب سے کسی سڑک، چوک وغیرہ کے نام کی تبدیلی / منسوب کرنا، نہ کیا گیا ہے۔

ڈسٹرکٹ کونسل، خانیوال کے مطابق، ڈسٹرکٹ کونسل خانیوال نے نہ تو ایسا کوئی کنٹریکٹ کیا ہے اور نہ ہی متذکرہ عرصہ میں کسی چوک یا سڑک کے نام رکھنے کی بابت کسی کو کوئی اجازت دی گئی۔ نہ ہی کسی کمپنی یا پرائیویٹ شخص کو کسی سڑک یا چوک کے نام کا بورڈ لگانے کی اجازت دی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور: سکھ نہر چارہ منڈی پر چارہ کی ٹرالیوں کی سڑک پر فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*6755: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سکھ نہر لاہور پر سٹاپ چارہ منڈی ختم کر دی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ چارہ منڈی ختم ہونے کے باوجود صبح کے وقت چارہ کی بھری ٹرالیاں سڑک پر کھڑی کر کے چارہ فروخت کیا جا رہا ہے۔

(ج) کیا چارہ بیچنے والے گورنمنٹ کو جگہ کا ٹیکس وغیرہ دے رہے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت سڑک پر چارہ کی ٹرالیاں کھڑی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی یکم فروری 2021 تاریخ ترسیل 22مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے۔

(ب) محکمہ لوکل گورنمنٹ سے متعلقہ نہ ہے بلکہ ٹریفک پولیس سے متعلقہ ہے۔

(ج) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور اس مد میں کوئی ٹیکس وصول نہ کر رہی ہے۔

(د) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر 2022)

لاہور قلعہ ٹبہ خزانہ روڈ واہگہ ٹاؤن سلطان محمود روڈ تا جامع مسجد واہلبیت کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*6756: **محترمہ راحیلہ نعیم**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قلعہ ٹبہ خزانہ روڈ واہگہ ٹاؤن سلطان محمود روڈ لاہور سے جامع مسجد اہلبیت تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) مذکورہ سڑک پر بارشوں کے پانی کی وجہ سے گڑھے پڑے ہوئے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک جہاں سے ٹوٹی ہوئی ہے ایک سائیڈ پر گورنمنٹ کا گائنی ہسپتال اور دوسری طرف گورنمنٹ ہائی سکول ہے اس لئے سڑک کی مرمت ضروری ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کے حصے کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم فروری 2021 تاریخ ترسیل 22مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کسی حد تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج)درست ہے۔

(د)فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کے کام کا آغاز جلد ہی کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر2022)

خوشاب: میونسپل کمیٹی میں سینٹری ورکرز کی تعداد اور فنڈز کے اجراء سے متعلقہ تفصیلات

*6773: **محترمہ ساجدہ بیگم**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) خوشاب میونسپل کمیٹی میں سینٹری ورکرز کی تعداد کتنی ہے ان ورکرز کی حاضری کو یقینی بنانے کا کیا طریق کار ہے ؟

(ب)میونسپل کمیٹی خوشاب کو2018اور2019میں کتنے فنڈز جاری کئے گئے اور کتنے خرچ ہوئے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(ج)میونسپل کمیٹی میں سینٹری ورکرز کس کس سکیل پر کام کر رہے ہیں تمام کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی یکم فروری 2021 تاریخ ترسیل 22مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)میونسپل کمیٹی خوشاب میں سینٹری ورکرز کی تعداد 112ہے۔ سینٹری ورکرز کی حاضری دن میں 2مرتبہ لگائی جاتی ہے۔

(ب)میونسپل کمیٹی خوشاب کو2018اور2019میں جاری کیے گئے فنڈز کی تفصیل اور خرچ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)میونسپل کمیٹی خوشاب میں کام کرنے والے سینٹری ورکرز کی سکیل وائز تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر2022)

ساہیوال جیون سٹی کے ڈویلپرز کا غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمیں بنانے کے خلاف درج ایف آئی آر پر پیش رفت سے متعلقہ تفصیلات

*6833: **جناب محمد ارشد ملک**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کالونی ڈویلپرز کے خلاف تھانہ فرید ٹاؤن ساہیوال میں درج ایف آئی آر نمبر 21/60 بجرم 420ت پ میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال کی حدود چک نمبر 87/6-R میں جیون سٹی کے نام پر فیز1 اور فیز4 کو غیر قانونی طور پر بنا کر پلاٹس کی خرید وفروخت کا سلسلہ جاری رکھنے کے جرم میں درج ہوئی اس کے اصل حقائق کیا ہیں اور میٹروپولیٹن کارپوریشن کے کتنے واجبات بقایا بذمہ ڈویلپرز ہیں مکمل تفصیل بتائیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈویلپرز نے میٹروپولیٹن کارپوریشن ساہیوال سے اس کی کوئی منظوری نہ لی ہے اور نہ کوئی محکمہ سے ہاؤسنگ سکیم کا NOC لیا ہے جس سے پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2013 کے شیڈول 4 پارٹ 11 کے سیکشن 7،9،13 کے جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو میونسپل کارپوریشن ساہیوال و متعلقہ پولیس نے آج تک ان کے خلاف کیا کارروائی کی ہے کارپوریشن نے اس جیسی کتنی ہاؤسنگ سکیمز کے خلاف کارروائی کی ہے اور کتنی ریکوری ہوئی مزید کیا کیا پیش رفت ہوئی مکمل تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 15 فروری 2021 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا FIR نمبر 2021/60، جیون سٹی فیز 1 اور فیز 4 کے ڈویلپرز کے خلاف درج کروائی گئی ہے۔
تاہم فیز 4 کی حسب ضابطہ منظوری ہو چکی ہے جبکہ فیز 1 کی منظوری نہ ہوئی ہے اور FIR کی کارروائی زیر سماعت ہے۔ کل رقم 80,80,000/- واجب الوصول ہے۔

(ب) جیون سٹی فیز 4 کی حسب ضابطہ منظوری NOC/ جاری ہو چکا ہے، جبکہ فیز 1 کے خلاف FIR درج کروائی گئی جس کی کارروائی زیر سماعت ہے۔ FIR کے مندرجات میں غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمز ڈویلپ کرنا شامل ہے جبکہ محکمہ ریونیو کی طرف سے Condonation Fee کا NOC تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) میونسپل کارپوریشن ساہیوال کی طرف سے مذکورہ بالا سکیمز کے علاوہ دیگر لینڈ سب ڈویژن / ہاؤسنگ سکیمز کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ جس کے تحت ایسی سکیموں کے ڈویلپرز کے خلاف FIR,s متعلقہ پولیس اسٹیشنز میں درج کروائی گئی ہیں اور مقدمات سول عدالتوں میں زیر سماعت ہیں تاہم جن مقدمات کے فیصلہ جات ہو چکے ہیں ان سے حسب ضابطہ وصولیاں کی جا چکی ہیں۔ مذکورہ بالا غیر قانونی انڈر پراسس لینڈ سب ڈویژن سکیمز کے ڈویلپرز / مالکان سے میٹروپولیٹن کارپوریشن، ساہیوال اب تک تقریباً چار کروڑ روپے وصول کر چکی ہے۔ متعلقہ ڈویلپرز کے خلاف ایف آئی آرز کی کاپیاں تتمہ 'ب' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

اوکاڑہ: منڈی احمد آباد کو ٹاؤن کمیٹی سے یونین کونسل کا درجہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*6873: **چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مکمل طور پر شہری علاقہ / اربن ایریا ہونے کی وجہ سے منڈی احمد آباد کو پہلے ٹاؤن کمیٹی کا درجہ دیا گیا پھر ٹاؤن کمیٹی کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دیا گیا میونسپل کمیٹی کو ٹاؤن کمیٹی میں تبدیل کیا گیا اور اب ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو یونین کونسل کا درجہ دے دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ منڈی احمد آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ مکمل اربن ایریا ہے اس کے ختم ہونے والی ٹاؤن کمیٹی احمد آباد سے عوام کن کن سہولیات سے مستفید ہو رہے تھے۔

(ج) کیاموجودہ حکومت عوام کو سہولت دینے کے لیے ٹاؤن کمیٹی منڈی احمد آباد کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 15 فروری 2021 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ 2019 میں پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت ہونے والی حد بندی کے نتیجے میں منڈی احمد آباد کو ٹاؤن کمیٹی کا درجہ دیا گیا تھا اب جبکہ پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2022 کا نفاذ کیا جا چکا ہے تو اس کے تحت منڈی احمد آباد کو میونسپل کمیٹی کا درجہ دیا جا چکا ہے۔ لہٰذا اب یہ یونین کونسل نہ ہے بلکہ میونسپل کمیٹی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے نفاذ کے بعد ٹاؤن کمیٹی کو دیے گئے فنکشنز کے مطابق منڈی احمد آباد کی عوام کو تمام میونسپل سروسز کی سہولت حاصل تھیں۔ جن میں صحت و صفائی، سیوریج، سٹریٹ لائٹس، پانی وغیرہ کی سہولیات شامل تھیں۔

(ج) منڈی احمد آباد کو موجودہ لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2022 کے تحت میونسپل کمیٹی کا درجہ حاصل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور میں پارکنگ پلازوں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*6888: **محترمہ سبرینہ جاوید:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں ٹریفک کے بڑھتے مسائل پر قابو پانے کے لئے 8 پارکنگ پلازے بنائے جا رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں چار پارکنگ پلازے شاہ عالم پلازہ، لبرٹی پارک اینڈ رائیڈ سن فورٹ پلازہ مون مارکیٹ اقبال ٹاؤن پارکنگ پلازہ ٹیپا کو دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(ج) کیا یہ پارکنگ پلازے پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت بنائے جائیں گے۔

(د) ان پارکنگ پلازوں کو بنانے پر کل کتنی لاگت آئے گی یہ پارکنگ پلازے کتنی منزلوں پر مشتمل ہوں گے اور یہ کس کس جگہ پر بنائے جائیں گے ان کے لئے کیا جگہ خرید کر لی گئی ہے یا کہ نہیں۔

(تاریخ وصولی 24 فروری 2021 تاریخ ترسیل 06 اپریل 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں کمشنر، لاہور کی ہدایت پر بائیس پارکنگ پلازوں پر ورکنگ کی گئی، جس میں سے چار منتخب کیے گئے اور لاہور پارکنگ کمپنی نے کی گئی ورکنگ ٹیپا، کمشنر آفس، ایم سی ایل کو پیش کی۔ اس ورکنگ کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) بمطابق ڈی جی ایل ڈی اے یہ چاروں پارکنگ پلازے لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے کنٹرول میں ہیں تاہم یہ درست نہ ہے کہ چاروں پارکنگ پلازے ٹیپا کے اختیار میں دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(ج) جی ہاں جن چار پلازوں پر ورکنگ کی گئی وہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) موڈ کے تحت بنائے جائیں گے۔

(د) اس کا درست جواب ایل ڈی اے اور پلاننگ ڈیپارٹمنٹ (پی اینڈ ڈی) ہی دے سکتے ہیں لہذا اس کا جواب متعلقہ ڈیپارٹمنٹس سے لیا جانا مناسب ہے۔ تاہم لاہور پارکنگ کمپنی نے اس ضمن میں اپنی ابتدائی رپورٹ متعلقہ اداروں کو بھجوادی ہے ثبوت کے طور پر تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ مزید برآں لاہور پارکنگ کمپنی کے پاس اتنے فنڈز نہیں کہ یہ پلازے تعمیر کرسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

قصور بائی پاس پر لگائی گئی لائٹس پر اٹھنے والی لاگت اور چالو حالت سے متعلقہ تفصیلات

*6898: **محترمہ خدیجہ عمر**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قصور بائی پاس پر پانچ سال قبل جو لائٹس لگائی گئیں تھیں ان پر کتنی لاگت آئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ یہ لائٹس 5/4 سال سے بند پڑی ہیں اور پول بوسیدہ اور شدید زنگ آلود ہو چکے ہیں مزید براں ایل ڈی اے کے زیر نگرانی آنے کے بعد بھی ان لائٹس اور پول کی حالت مزید بگڑ رہی ہے اور ان کی افادیت عملاً ختم ہو چکی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ قصبہ رسول پور ضلع اوکاڑہ مین بازار میں دو سال قبل لائٹس کے پول لگائے تھے لیکن تاحال لائٹس چالو نہیں کی گئیں۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مندرجہ بالا دونوں مقامات پر لائٹس نہ ہونے کی وجہ سے عوام الناس مشکلات کا شکار ہیں اور آئے روز وہ حادثات کا شکار ہو رہے ہیں کیا حکومت ان دونوں مقامات کی لائٹس کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 24 فروری 2021 تاریخ ترسیل 06 اپریل 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) قصور بائی پاس منصوبہ کے الیکٹریکل ورکس پر تقریباً چھ کروڑ روپے کی لاگت آئی تھی۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ یہ لائٹس قابل مرمت ہیں اور ادارہ ہذا نے ان کی تعمیر و مرمت کا تخمینہ لاگت -/901,358,00 روپے تیار کر لیا ہے مگر گورنمنٹ کے ورکس پر پابندی لگانے کی وجہ سے التواء کا شکار ہے۔ جونہی پابندی ہٹائی جائے گی کام مکمل کروا دیا جائے گا نقل پابندی ورکس تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) قصبہ رسول پور ضلع اوکاڑہ میں لائٹس کے پول ہاؤسنگ ڈیپارٹمنٹ نے لگائے تھے لہٰذا اس کا جواب متعلقہ محکمہ سے لیا جانا مناسب ہے۔

(د)اس جزو کا جواب مذکورہ بالا متعلقہ محکمہ جات سے لیا جانا مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور: ویلفیئر سوسائٹی عامر ٹاؤن کی گلیوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*6908: **ملک محمد وحید**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یکم جنوری 2020 سے اب تک لاہور میں گلیاں، سڑکیں جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں وہ پختہ نہیں کی گئیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ہربنس پورہ لاہور میں واقع ویلفیئر سوسائٹی عامر ٹاؤن کی گلیاں نہایت ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں نیز گٹروں کے ڈھکن بھی غائب ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سوسائٹی میں آوارہ کتوں کی بھی بھرمار ہے۔

(د) کیا حکومت مذکورہ آبادیوں کی سڑکیوں کا پیچ ورک کروانے سٹریٹ لائٹس اور گٹروں کے ڈھکن لگوانے اورآوارہ کتوں کے تدارک کا کوئی ارادہ رکھتی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 02 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 06 اپریل 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ لاہور میں گلیاں، سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوتی رہتی ہیں تاہم میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور اپنے منظور شدہ بجٹ میں دستیاب فنڈز کے مطابق ان کی وقتاً فوقتاً تعمیر و مرمت کرتی رہتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ دست ہے تاہم مذکورہ آبادی عامر ٹاؤن کی سڑکوں کا مورخہ 2020-09-11، 2021-04-01، 2021-03-13، 2021-10-31، کو پیچ ورک کا کام کروایا گیا اور 45 مِسنگ مین ہول کور بھی لگوائے گئے۔

(ج) آوارہ کتوں کے رپورٹ ہونے کی صورت لاہور ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق آوارہ کتوں کو تلف کرنے کی بجائے بے جنس کرنے کے طریقہ پر عمل کیا جاتا ہے۔

(د) جواب جزالف، ب اور ج میں دے دیئے گئے ہیں تاہم رواں مالی سال میں ضرورت کے مطابق مزید مذکورہ کام کروا دیئے جائیں گے اور بلدیہ لاہور کُتوں کے تدارک کا ارادہ رکھتی ہے تاہم عدالت عالیہ لاہور ہائیکورٹ لاہور بحوالہ آرڈر نمبر 217/277 بتاریخ 14.04.2021 کُتوں کو مارنے سے منع کیا ہے اور بے جنس کرنے کے احکامات صادر کئے ہیں۔ جس کے لئے عملہ MCL نے ویٹرنری ہسپتال سے باقاعدہ کُتے پکڑنے کی تربیت حاصل کی ہے۔ کتوں کو پکڑ کر ویٹرنری ہسپتال کی طرف سے بنائے گئے 5 عدد سینٹرز پر وصول کروایا جاتا ہے جس کے بعد کتوں کو بے جنس کرنے کی کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ عدالت عالیہ کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور میں آوارہ کتوں کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6909: **ملک محمد وحید:** کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں یکم جنوری 2020 سے فروری 2021 تک کل کتنے آوارہ کتے تلف کئے گئے ہیں؟

(ب) کیا آوارہ کتوں کو ٹھکانے لگانے یا مارنے کی کوئی حکمت عملی حکومت کی طرف سے بنائی گئی ہے۔

(ج) لاہور میں یکم جنوری 2020 سے اب تک آوارہ کتوں کے کاٹنے کے کل کتنے واقعات رونما ہوئے ہیں۔

(د) لاہور میں یکم جنوری 2020 سے اب تک آوارہ کتوں کے کاٹنے سے کتنی اموات ہوئی ہیں نیز کتنے افراد یا بچے آوارہ کتوں کے کاٹنے سے اپاہج ہوئے ہیں۔

(ہ) کیا حکومت آوارہ کتوں کا مکمل سدباب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک

(تاریخ وصولی 02 مارچ 2021 تاریخ ترسیل 06 اپریل 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) لاہور میں یکم جنوری 2020 سے فروری 2021 تک کل 39638 آوارہ کتے تلف کیے گئے ہیں۔ جو کہ محکمہ ہیلتھ کی زیر نگرانی CEO ہیلتھ سرانجام دے رہا ہے۔

(ب) جی ہاں آوارہ کتوں کو ٹھکانے لگانے یا مارنے کی حکمت عملی بنائی گئی ہے اور اسی حکمت عملی کے تحت محکمہ ہیلتھ آوارہ کتوں کو تلف کر رہا ہے۔ پالیسی کی کاپی تتمہ "الف" "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) انسٹیٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ (IPH) سے موصولہ رپورٹ کے مطابق یکم جنوری 2020 سے لے کر 30 مارچ 2020 تک کتوں کے کاٹنے سے متاثرہ 1997 مریضوں کو ویکسین لگائی گئی جبکہ بعد ازاں بوجہ کرنا متذکرہ Anti Rabies Vaccination (ARV) سنٹر عارضی طور پر بند کر دیا گیا جس کی کاپی تتمہ "ب" "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) آوارہ کتوں کے کاٹنے سے ہونے والی اموات کی تعداد محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ سے متعلقہ ہے لہٰذا اس کا جواب متعلقہ محکمہ سے لیا جانا مناسب ہے۔

(ہ) جی ہاں حکومت آوارہ کتوں کا مکمل سدباب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اسی حکمت عملی کی بنیاد پر میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور، محکمہ ہیلتھ لاہور کے ساتھ مل کر روزانہ کتوں کو تلف کرنے کی مہم جاری رکھے ہوئے ہے۔ بائی لاز کی کاپی تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

جہلم: پنڈی بکھ تا پنن وال روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*7081: **محترمہ شازیہ عابد**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ فیلڈ آفس نمبر 3، تحصیل پنڈ دادنخان ضلع جہلم میں ککڑ پنڈی اور پنڈی بکھ کے رہائشیوں کے لیے 1992 میں پنڈی بکھ تا پنن وال تک 5 کلومیٹر روڈ بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا روڈ 5 کلومیٹر میں صرف ڈیڑھ کلومیٹر بنادی گئی ہے اور بقایا ساڑھے 3 کلومیٹر روڈ ادھوری پڑی ہے جس سے علاقے والوں کو سخت پریشانی کا سامنا ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت پنڈی بکھ تا پنن وال روڈ کب تک مکمل بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2021 تاریخ ترسیل 25 مئی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ کہ ضلع کونسل جہلم نے اس نام کی کوئی سکیم / روڈ نہ بنائی ہے، مزید برآں 1992 میں فیلڈ آفسز کا قیام نہ تھا۔

(ب) ضلع کونسل جہلم نے یہ روڈ نہ بنائی ہے بلکہ یہ روڈ C&W ڈیپارٹمنٹ نے بنائی ہے لہٰذا اس کا جواب متعلقہ محکمہ سے لیا جانا مناسب ہے۔

(ج) مذکورہ بالا روڈ کی تعمیر کی تکمیل کے متعلق جواب متعلقہ محکمہ سے لیا جانا مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی کچرا اٹھانے والی گاڑیوں کی تعداد اور انکی ریپئرنگ کے اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7091: **محترمہ حناء پرویز بٹ**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کو پچھلے دو سالوں کے دوران کتنا بجٹ کس کس مد میں فراہم کیا گیا ان دو سالوں کے دوران گاڑیوں کی مرمت کے لئے کتنی بار فنڈز کا اجراء ہوا تفصیل بتائی جائے؟

(ب) لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کے پاس کتنی کچرا اٹھانے والی گاڑیاں کس کس ماڈل کی ہیں اور ان میں کتنی چالو حالت میں اور کتنی کب سے خراب ہیں تفصیل بتائی جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ عرصہ دراز سے فنڈز کی کمی کا جواز بناتے ہوئے گاڑیوں کی مرمت کا کام نہیں کروایا جارہا ہے جس کی وجہ سے گاڑیوں کی صورتحال دن بدن بدحالی کا شکار ہوتی جارہی ہے۔

(د)لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی کی گاڑیوں کی مینٹیننس، ریپئرنگ کس کمپنی سے کروائی جاتی ہے پچھلے تین سالوں کے دوران کس کس گاڑی کی مینٹیننس اور ریپئرنگ کروائی گئی گاڑی وائز اخراجات کی تفصیل بتائی جائے۔

(ہ)کیا یہ بھی درست ہے کہ گاڑیوں کی مرمت کے لئے متعدد بار فنڈز کا اجراء تو ہوا لیکن فنڈز کو گاڑیوں کی مرمت پر خرچ کرنے کی بجائے گاڑیوں کا برائے نام کام ہوا اور سب اچھا کی رپورٹ حکومت کو جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 7اپریل 2021 تاریخ ترسیل 25مئی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 14938 ملین روپے بجٹ کی منظوری دے دی ہے۔جو کہ آپریشنل گاڑیوں اور مشینری کے ترقیاتی اخراجات، ویسٹ ٹرانسفر سٹیشنز کی تعمیر، ورکشاپس، آفس اور آئی ٹی آلات کی اپ گریڈیشن کے لیے استعمال کیے جائینگے۔ جبکہ اہم آپریشنل اخراجات ملازمین کی تنخواہوں سے متعلق اخراجات، آپریشنل گاڑیوں کا ایندھن اور دیکھ بھال، ثانوی فضلہ جمع کرنے اور نقل وحمل، لینڈ فل / ڈمپ سائٹ کے آپریشنل اخراجات، چوکیدار مواد، یونیفارم اور حفاظتی آلات، یوٹیلیٹیز، عوامی آگاہی اور مواصلات اور دیگر آپریشنل اخراجات ہیں۔

منظور شدہ بجٹ میں آپریشنل گاڑیوں کے ایندھن اور لبریکینٹس کے لیے 1,685.5 ملین روپے جبکہ آپریشنل گاڑیوں کی مرمت اور دیکھ بھال کے لیے 1,021.3 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ب) کچرا اٹھانے والی گاڑیوں کی زون وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)یہ درست نہ ہے بلکہ کمپنی نے نئی گاڑیاں خریدی ہیں اور فیلڈ میں، صرف وہی گاڑیاں سڑک پر ہیں جو آپریشنل مقاصد کے لیے موزوں ہیں۔وہ گاڑیاں جو آپریشن کے قابل نہیں ہیں ان کو کنڈمنیشن کمیٹی کے حکم کے تحت کنڈیمنڈ کر دیا جاتا ہے۔LWMC لاہور سے روزانہ 60,000 ٹن سے زائد فضلہ اکٹھا کرتا ہے۔

(د)ایل ڈبلیو ایم سی کی گاڑیوں کی دیکھ بھال اور مرمت کے لیے اپنی ورکشاپس ہیں۔1467 گاڑیوں کی مرمت اور دیکھ بھال کے لیے 1,021.3 ملین روپے کا مختص اور منظور شدہ بجٹ خرچ کیا گیا ہے۔

(ہ)تمام فنڈز گاڑیوں کی مرمت اور دیکھ بھال کے لیے استعمال کیے گئے اور اس کا آڈٹ دفتر آڈٹ جنرل آف پاکستان کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر 2022)

لاہور: ٹولنٹن مارکیٹ میں صفائی کے ناقص انتظامات سے متعلقہ تفصیلات

*7202: **محترمہ کنول پرویز چودھری**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور میں واقع ٹولنٹن مارکیٹ میں صفائی کے انتظامات انتہائی ناقص ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا مقام پر گندگی وغلاظت کے ڈھیر اور جانوروں کی باقیات وغیرہ نے ماحول کو انتہائی تعفن زدہ کر رکھا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا مارکیٹ جانوروں کے ساتھ ناروا سلوک کیا جاتا ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 مئی 2021 تاریخ ترسیل 25 جون 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) اس سوال کے برعکس یہ درست ہے کہ لاہور ویسٹ مینجمنٹ کمپنی نے ٹولینٹن مارکیٹ صفائی کی صورت حال کو برقرار رکھنے کے لئے چار 0.8CM3 بمعہ ایک 5CM3 کو بڑا کنٹینرز مذکورہ مارکیٹ میں رکھوائے ہوئے ہیں جو کہ روزمرہ کی بنیاد پر 2 دفعہ اٹھوائے جاتے ہیں۔

(ب) جیسا کہ جواب الف میں واضح کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مینول سویپنگ کا سلسلہ بھی روزانہ کی بنیاد پر دھرایا جاتا ہے۔ جو کو پانچ عدد سینٹری ورکرز بخوبی انجام دیتے ہیں۔ جبکہ مقررہ وقت پر مشینری کے ذریعے ویسٹ کو مارکیٹ سے اٹھا لیا جاتا ہے۔ اس حوالے سے کام کرتے ہوئے ایل ڈبلیو ایم سی ورکرز بمعہ مشینری تصاویر تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) یہ سوال ایل ڈبلیو ایم سی ورک سکوپ میں نہیں آتا مناسب ہو گا کہ متعلقہ محکمہ سے جواب طلب کیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

سرگودھا شہر میں پارکس اور ملازمین کی تعداد نیز اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7210: **جناب صہیب احمد ملک**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سرگودھا شہر میں کتنے پارک ہیں اور ان کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین ہیں اور اس ادارے کے زیر استعمال کتنی گاڑیاں کس کس کے استعمال میں ہیں ان کا ماہانہ پٹرول کا کتنا خرچ ہے تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔-

(ب) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال میں کتنے پارک ہیں۔

(ج) ان پارک کی دیکھ بھال کے لیے کتنے مالی و دیگر سٹاف ہے تفصیل بتائی جائے۔-

(د) تحصیل بھیرہ اور تحصیل بھلوال کو پچھلے دو سالوں کے دوران کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اور یہ بجٹ کس کس مد میں خرچ کیا گیا تفصیل بتائی جائے۔

(تاریخ وصولی 19 مئی 2021 تاریخ ترسیل 25 جون 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی سرگودھا کے مطابق سرگودھا شہر میں 20 پارکس ہیں جن کی دیکھ بھال پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کر رہی ہے اور دیکھ بھال کے لیے عملہ کی تعداد 107 ہے۔

پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی سرگودھا کے زیر استعمال 2 عدد گاڑیاں ہیں۔ جن کی تفصیل ذیل میں ہے۔

.1 گاڑی نمبری BKA - 4500 زیرِ استعمال ڈائریکٹر جنرل (پی ایچ اے)

.2 گاڑی نمبری SGG - 8700 زیرِ استعمال ڈائریکٹر ایڈمن (پی ایچ اے)

ماہانہ پیٹرول کا استعمال 250 لیٹر سے 300 لیٹر فی گاڑی ہے۔

(ب) یونٹ بھیرہ کی حدود میں ایک عدد پارک ہے۔ جس کا نام گلشن اقبال پارک ہے۔

یونٹ بھلوال کی حدود میں دو عدد پارک ہیں جن کے نام شہید بریگیڈیر محمد افضل چیمہ چلڈرن پارک اور فیملی پارک بھلوال ہے۔

(ج) یونٹ بھیرہ میں مذکورہ پارک کی دیکھ بھال کے لئے ایک مالی اور تین خاکروب تعینات کیے گئے ہیں۔

یونٹ بھلوال میں مذکورہ پارکس کی دیکھ بھال کے لئے تین مالی اور تین چوکیدار تعینات کیئے گئے ہیں۔

(د) یونٹ بھیرہ کے مطابق گزشتہ دو سالوں میں پارک کی مد میں کوئی بجٹ فراہم نہ کیا گیا ہے۔

جب کہ یونٹ بھلوال کے مطابق PMSP پروگرام کے تحت 20-2019 میں میونسپل کمیٹی بھلوال کی طرف سے مبلغ 3 کروڑ 25 لاکھ روپے کی گرانٹ ملی تھی جس کے باقاعدہ ٹینڈر لگائے گئے اور کام بھی مکمل کیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

صوبہ بھر میں نابالغ بچوں اور بچیوں کے کتابی نکاح پڑھائے جانے سے متعلقہ تفصیلات

*7275: **محترمہ شاہدہ احمد:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں آج بھی نابالغ بچوں اور بچیوں کے کتابی نکاح پڑھائے جاتے ہیں؟

(ب) کتابی نکاح سے کیا مراد ہے اور کیا حکومت کی طرف سے کتابی نکاح کی اجازت ہے۔

(ج) کتابی نکاح کی قانونی حیثیت کیا ہے اگر اس نکاح کی کوئی حیثیت نہ ہے تو حکومت کا اس کے خلاف کیا قانون ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 مئی 2021 تاریخ ترسیل 25 جون 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مسلم عائلی قوانین مجریہ 1961 کے تحت صرف بالغ مرد اور خاتون کا نکاح کیا جا سکتا ہے۔ قانون انسداد اطفال بیاہ 1929 کے تحت نابالغ بچوں اور بچیوں کے نکاح پڑھانا غیر قانونی و قابل دست اندازی جرم ہے۔ محکمہ بلدیات حکومت پنجاب کے تحت نکاح

رجسٹرار صرف بالغ مرد وخواتین کے نکاح رجسٹر کرنے کے مجاز ہیں۔ تاہم کتابی نکاح کے رپورٹ ہونے کی صورت میں بمطابق قانون کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

(ب) کتابی نکاح سے مراد وہ نکاح ہے جو عمومی طور پر کسی بچے یا بچی اور مرد یا عورت کا قرآن پاک یا کسی دیگر مذہبی کتاب سے کیا جاتا ہے تاکہ اس کو حقیقی شادی سے روکا جاسکے۔ اس کی وجوہات میں جائیداد کی تقسیم کو روکنا، پسند کی شادی میں رکاوٹ ڈالنا وغیرہ شامل ہیں۔ حکومت پنجاب کی طرف سے اس طرح کے کتابی نکاح کی اجازت نہ ہے۔

(ج) کتابی نکاح غیر قانونی فعل اور قابل دست اندازی جرم ہے اور کتابی نکاح میں شامل فریقین کے خلاف بمطابق قانون کارروائی عمل میں لائی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

خوشاب: پی پی 84 ایم سی مٹھہ ٹوانہ کی سڑکوں کیلئے فنڈز مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*7285: **جناب محمد معظم شیر**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پی پی 84 خوشاب ایم سی مٹھہ ٹوانہ میں سڑکوں کا نظام بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں۔

(ب) کیا حکومت ایم سی مٹھہ ٹوانہ میں سڑکوں کو ٹھیک کرنے اور ریپئر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) کیا حکومت بجٹ مالی سال 22-2021 میں ان سڑکوں کے لیے فنڈ مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ یہاں کے لوگوں کی شکایات کم ہوسکیں نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 02 جون 2021 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ایم سی مٹھہ ٹوانہ میں سڑک ناصر چوک تا BHU مٹھہ ٹوانہ تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ب) جی ہاں ادارہ ہذا ایم سی مٹھہ ٹوانہ سڑکوں کو ٹھیک کرنے اور ریپئر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) جی ہاں ایم سی مٹھہ ٹوانہ بجٹ مالی سال 2021/22 میں ان سڑکوں کے لئے فنڈ مختص ہے جس ضمن میں ورک آرڈر نمبر 293 مورخہ 16-03-2021 کو ٹھیکیدار محمد اسلم پرویز کو سڑک ناصر چوک تا BHU مٹھہ ٹوانہ تک کا ٹھیکہ مبلغ 1 کروڑ روپے میں دیا جس میں ٹھیکیدار بوجہ ضمنی الیکشن حلقہ پی پی 84 مورخہ 30-05-2022 کو الیکشن کمیشن آف پاکستان کے حکم کے مطابق کام روک دیا اور Price Veriation پر لاہور ہائی کورٹ میں W.P No 19425 of 2022 مورخہ 30-03-2022 کورٹ دائر بھی کر رکھی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

تحصیل جڑانوالہ چک نمبر 61رب میں لوکل گورنمنٹ کی ڈسپنسری کے رقبہ پر بااثر افراد کے قبضہ سے متعلقہ تفصیلات

*7287: **محترمہ عنیزہ فاطمہ**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چک نمبر 61ر-ب تحصیل جڑانوالہ میں لوکل گورنمنٹ کی ڈسپنسری کا کل رقبہ تین ایکڑ پر مشتمل ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ڈسپنسری کی عمارت مکمل طور پر گر چکی ہے اورڈسپنسری کے رقبہ پر گاؤں کے بااثر افراد نے قبضہ کیاہوا ہے ان بااثر افراد کے نام وزیر قبضہ اراضی کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) کیاحکومت ڈسپنسری کے رقبہ کوناجائز قابضین سے واگزار کروانے،ڈسپنسری کی چار دیواری اور عمارت کودوبارہ تعمیر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے توکب تک۔

(تاریخ وصولی 02جون 2021 تاریخ ترسیل 9ستمبر 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے بلکہ چک نمبر 61رب تحصیل جڑانوالہ میں موجود ڈسپنسری کا کل رقبہ فرد جمعبندی کے مطابق 17 کنال 7 مرلہ ہے۔ فرد کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب).جی ہاں یہ درست ہے کہ ڈسپنسری کی عمارت مکمل طور پر گر چکی ہے اور قبضہ کی بابت تحصیلدار صاحب جڑانوالہ کو تفصیل مہیا کرنے کے لئے چھٹی نمبری TCJ/CO/295 مورخہ 28.07.2021 کو ارسال کی جاچکی ہے جس کی کاپی تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈسپنسری محکمہ صحت کے زیر کنٹرول ہے جس کی مزید تفصیلات متعلقہ محکمہ سے لی جانا مناسب ہے۔ محکمہ صحت کے مطالبہ پر صوبائی بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ ڈسپنسری کی عمارت تعمیر کرنے کا ذمہ دار ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر 2022)

لاہور: یوسی 119 میں گزشتہ تین سالوں میں ہونے والے ترقیاتی کاموں سے متعلقہ تفصیلات

*7311: **محترمہ عائشہ اقبال**: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور یونین کونسل 119 میں ہونے والے ترقیاتی کام کس محکمے کے زیر انتظام ہیں؟

(ب) مذکورہ علاقے میں پچھلے 3 سالوں میں کون کون سے ترقیاتی منصوبے مکمل کئے گئے مکمل تفصیلات پیش کی جائیں۔

(ج) کیامذکورہ بالا علاقے کے رہائشیوں کو سیوریج اور پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر ہے اگر نہیں تو حکومت کب تک یہ سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 07 جون 2021 تاریخ ترسیل 07 جولائی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یوسی 119 میں ہونے والے ترقیاتی کاموں میں مختلف محکمہ جات کام کرتے ہیں جس میں محکمہ لوکل گورنمنٹ، ایل ڈی اے، واسا پبلک ہیلتھ، اور میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور وغیرہ شامل ہیں۔

(ب) میٹروپولیٹن کارپوریشن نے پچھلے 03 سالوں میں یونین کونسل 119 میں کوئی ترقیاتی کام نہ کروایا ہے۔

(ج) مذکورہ علاقہ میں سیوریج اور پانی کی فراہمی محکمہ واسا کی ذمہ داری ہے جو کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ماتحت ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

میونسپل کارپوریشن بہاولنگر میں ریٹائرڈ اور وفات پا جانے والے ملازمین کی تعداد اور واجبات کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*7350: **چودھری مظہر اقبال:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی / کارپوریشن بہاولنگر میں سال 2019، 2020 اور 2021، میں کتنے ملازمین ریٹائرڈ ہوئے ہیں اور کتنے ملازمین دوران سروس وفات پائے ہیں ان ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ تاریخ ریٹائرمنٹ اور تاریخ وفات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان میں سے کتنے ملازمین کو پنشن، گریجویٹی سمیت تمام مراعات مل چکی ہیں جن کو مراعات مل چکی ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ مع مراعات کی رقم کی تفصیل دی جائے اگر ان کو نقد رقم دی گئی ہے تو اس کی رسید اگر چیک دیئے گئے ہیں تو ان کے نمبرز مع بنک کا نام و بنک اکاؤنٹ نمبر بتائیں۔

(ج) جن ملازمین کو یہ سہولت فراہم نہ کی گئی ہیں اس کی وجوہات کیا ہیں - ان کے نام، عہدہ۔ گریڈ بتائیں۔ نیز ان کو کب تک یہ مراعات فراہم کر دی جائیں گی۔ نیز ان کو یہ سہولت فراہم نہ کرنے والے ملازمین و افسران کے نام، عہدہ، گریڈ اور ان کے خلاف کی گئی کارروائی سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 جون 2021 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) تفصیل ریٹائرڈ ملازمین تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)تفصیل واجبات مع بنک اکاؤنٹ نمبرز ملازمین تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)تمام ریٹائرڈ، دوران سروس وفات پا جانے والے ملازمین کو ادائیگی کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

میونسپل کمیٹی میاں چنوں کے بجٹ اور ترقیاتی منصوبوں پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7363: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)میونسپل کمیٹی میاں چنوں کا سال 21-2020 کا بجٹ کتنا تھا مد وائز تفصیل فراہم کریں۔ کتنی رقم ترقیاتی کاموں پر خرچ کی گئی؟

(ب)اس سال کتنی رقم سیوریج اور واٹر سپلائی کے منصوبہ جات پر خرچ کی گئی ان منصوبہ جات کے نام اور رقم کی تفصیل فراہم کریں۔

(ج)کتنے ٹیوب ویل واٹر سپلائی کے لئے کہاں کہاں ہیں ان سے روزانہ کتنا پانی پینے کے لئے فراہم کیا جاتا ہے کتنے مزید ٹیوب ویل لگانے کی ضرورت ہے۔

(د)اس کمیٹی کے پاس کون کون سی مشینری ہے اس کی تفصیل مع اخراجات بتائیں۔

(ہ)اس کے ملازمین کی تفصیل عہدہ، گریڈ وائز بتائیں اور کتنے اور کون کون سے ملازمین اس کمیٹی میں سالہا سال سے کام کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی 12 جون 2021 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)میونسپل کمیٹی میاں چنوں کے سالانہ بجٹ 21-2020 اور خرچ کردہ رقم کی مد وائز تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)میونسپل کمیٹی میاں چنوں نے دوران سال 21-2020 میں کسی ترقیاتی منصوبے بابت فراہمی سیور لائن، واٹر سپلائی پر کوئی رقم خرچ نہ کی، البتہ شعبہ صفائی و واٹر سپلائی کے دیگر اخراجات کی تفصیل ذیل میں ہے:

تنخواہ شعبہ صفائی 81,65,3364

تنخواہ واٹر سپلائی 13,92,1668

مرمت وہیکلز 9,09,989

ٹوٹل 96,48,50,221

(ج)میونسپل کمیٹی میاں چنوں کے صرف دو ٹیوب ویل برائے سیراب کرنے گراسی پلاٹ میونسپل اسٹیڈیم، میونسپل چلڈرن پارک زیر استعمال ہیں اور باقی ٹیوب ویل مین سپلائی لائن ناقابل استعمال ہونے کی وجہ سے بند پڑے ہیں واٹر سپلائی کی سپلائی لائن سال 1985 کو ڈالی گئی تھی جو اب مکمل طور پر ناکارہ ہو چکی ہے اس وجہ سے واٹر سپلائی کے ذریعے لوگوں کو پینے کا پانی فراہم نہ کیا جا رہا ہے البتہ

لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کے لئے میونسپل کمیٹی میاں چنوں نے 16 واٹر فلٹریشن پلانٹ لگائے جو کہ عوام کو فری پینے کا پانی فراہم کر رہے ہیں۔

(د) میونسپل کمیٹی میاں چنوں کے پاس شعبہ صفائی کے لئے مشینری کی تعداد مع اخراجات کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) میونسپل کمیٹی میاں چنوں کے پاس 320 ملازمین ہیں جس میں سے 14 پوسٹیں خالی ہیں، ملازمین کا عہدہ اور گریڈ وائز تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

منڈی بہاوالدین: پی پی 65 میں پختہ سڑکوں کی تعداد اور مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

***7365: محترمہ فائزہ مشتاق:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 65 میں کتنی اور کون کون سی سڑکیں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے تحت ہیں ان میں سے کتنی پختہ اور کتنی پختہ نہ ہیں؟

(ب) اس حلقہ میں سڑکوں کی تعمیر / مرمت کے لئے مالی سال 19-2018، 20-2019 اور 21-2020 میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی خرچ کی گئی تفصیل سے آگاہ کریں۔

(ج) اس رقم سے کون کون سی سڑک کو پختہ کیا گیا۔

(د) مزید سڑکوں کی تعمیر / مرمت کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 12 جون 2021 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی منڈی بہاؤالدین کی حدود میں تمام سڑکات پختہ ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔	نیو رسول روڈ	۲۔	پرانا رسول روڈ	۳۔	ریلوے روڈ	۴۔	کچہری روڈ
۵۔	پھالیہ روڈ	۶۔	تھانہ روڈ	۷۔	جیل روڈ	۸۔	داسو روڈ
۹۔	ڈاکخانہ روڈ	۱۰۔	شہید انوالی روڈ	۱۱۔	کمیٹی بازار روڈ		

(ب) ان سڑکات کی مرمت کیلئے مالی سال 19-2018 میں کوئی فنڈ استعمال نہ کیا گیا ہے۔

مالی سال 20-2019 اور 21-2020 میں سڑکات کی مرمت کیلئے -/5,39,52,000 روپے رکھے گئے۔

(ج)تعمیر و مرمت ریلوے روڈ از صدر گیٹ تا ٹیکسی اسٹینڈ چوک شہر منڈی بہاؤالدین اور تعمیر و مرمت عارف آباد روڈ بمعہ کینال خدا بخش روڈ تا عارف آباد روڈ شہر منڈی بہاؤالدین پر -/1,14,52,000 روپے خرچ کیے گئے۔ تھانہ روڈ شہید انوالی روڈ، کمیٹی بازار روڈ پر -/75,00,000 روپے خرچ کیے گئے اس کے علاوہ واسو روڈ پر -/2,50,00,000 روپے کا کام مکمل ہو چکا ہے باقی کا کام جاری ہے۔

(د)باقی سڑکات کی مرمت کیلئے بجٹ مالی سال 23-2022 میں -/4,00,00,000 روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

منڈی بہاؤالدین: مویشی منڈیوں کی تعداد اور موصولہ آمدن سے متعلقہ تفصیلات

*7366: **محترمہ فائزہ مشتاق**: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ضلع منڈی بہاؤالدین میں مویشی منڈیوں کی تعداد کتنی اور یہ کہاں کہاں پر ہیں؟

(ب)مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں ان مویشی منڈیوں کے ٹھیکہ جات کی مد میں کتنی آمدن ہوئی اور ٹیکس کی مد سے کتنی آمدن جمع ہوئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 12 جون 2021 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)ضلع منڈی بہاؤالدین میں صرف ایک مویشی منڈی ہے جو کہ کٹھیالہ شیخاں میں واقع ہے۔

(ب)مالی سال 19-2018 اور 20-2019 میں مذکورہ مویشی منڈی کے ٹھیکہ جات کی مد میں آمدن اور ٹیکس کی مد میں وصولی کی رقم کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

سرگودھا: میونسپل کمیٹی تحصیل کونسل سلانوالی اور پی پی 79 کے چکوک میں بنائی گئی سکیموں پر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*7425: رانا منور حسین: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)میونسپل کمیٹی سلانوالی، تحصیل کونسل سلانوالی اور تحصیل کونسل سرگودھا نے پی پی 79 کے کن چکوک میں کیا کام کروایا ہے؟

(ب)میونسپل کمیٹی کے فنڈز سے سلانوالی سٹی کی کس وارڈ میں کون کون سی سکیمیں بنائی گئی ہیں اور کتنا فنڈ خرچ کیا گیا ہے۔

(ج)ان تمام سکیموں پر کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی ہے۔

(د)میونسپل کمیٹی سلانوالی اور تحصیل کونسل سرگودھا وسلانوالی کے ایڈمنسٹریٹرز نے کس اختیار کے تحت رقم خرچ کی اور کتنی رقم ان سالوں میں خرچ کی ہے۔

(تاریخ وصولی 23جون 2021 تاریخ ترسیل 16اگست 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت ڈسٹرکٹ کونسل کی جگہ تحصیل کونسلز کا قیام معرض وجود میں آیا تھا تحصیل کونسل سلانوالی و سرگودھا نے سال 20-2019 میں 86لاکھ 73ہزار روپے کی سکیمیں لگائیں تھیں۔

ڈسٹرکٹ کونسل سرگودہا مورخہ 2021-10-17 کو بحال ہوئی اور ڈسٹرکٹ کونسل سرگودہا نے کوئی سکیم نہ لگائی ہے کیونکہ لاہور ہائی کورٹ نے ترقیاتی کاموں پر جناب چیئرمین صاحبان کی اپیل کی وجہ سے پابندی لگا رکھی تھی۔

(ب)میونسپل کمیٹی کے فنڈز سے سلانوالی سٹی میں بنائی گئی سکیمیں اور خرچ کردہ فنڈز کی تفصیل ذیل میں ہے:-

نمبر شمار	سال	وارڈ	تعداد سکیم	خرچ کردہ رقم
1	2019-20	1تا9	23	16208286
2	2020-21	1,2,3,4,7,11	16	2421069
3	22-2021	1تا14	17	3394986
		میزان		20024341

(ج)ایک کروڑ 55لاکھ روپے تحصیل کونسل سلانوالی نے خرچ کی تھی جبکہ میونسپل کمیٹی سلانوالی نے مبلغ 2کروڑ 24ہزار 3صد 41روپے خرچ کیے۔

(د)میونسپل کمیٹی سلانوالی اور تحصیل کونسلز سلانوالی و سرگودھا کے ایڈمنسٹریٹرز نے نوٹیفکیشن گورنمنٹ آف دی پنجاب لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈیپارٹمنٹ No .SO (MC-Dev)(LG)9-2/2019 مورخہ 2019-10-06 کے تحت منظوری دی تھی۔نوٹیفکیشن کی کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر 2022)

وہاڑی: پی پی 229 میں گندے پانی کے جوہڑ / تالاب کو ختم کرنے کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

*7448: جناب محمد یوسف: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 229 میں گندے پانی کے کتنے جوہڑ تالاب موجود ہیں تفصیل بیان کی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مقامی لوگ ان تالاب کی وجہ سے بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں۔

(ج) حکومت نے ان کو ختم کرنے کے لئے کوئی اقدامات اٹھائے ہیں یا ارادہ ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 23 جون 2021 تاریخ ترسیل 16 اگست 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) حلقہ پی پی 229 میں گندے پانی کے 14 عدد جوہڑ / تالاب موجود ہیں جو کہ چک نمبر ان EB 217,27,231,239,241,501 ,
99,177,213,215،245,249,413,367,1 میں واقع ہیں۔

(ب) ان تالابوں میں سیوریج کا پانی جمع ہو جاتا ہے یہ پانی پینے اور جانوروں کو پلانے کیلئے استعمال نہ ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ کھڑے پانی میں ڈسٹرکٹ کونسل وہاڑی اور محکمہ ہیلتھ کی جانب سے لاروا سائیڈنگ مچھروں کو مارنے کیلئے وقتاً فوقتاً سپرے بھی کی جا رہی ہے۔

(ج) ان تالابوں پر ڈسپوزل پمپس لگائے جانے کے لئے سروے کئے جا رہے ہیں۔ ڈویلپمنٹ فنڈز کو مد نظر رکھتے ہوئے ان پر عمل در آمد کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

جہلم: سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے شروع کیے گئے منصوبہ جات، تخمینہ لاگت اور تکمیل سے متعلقہ تفصیلات

*7564: **جناب ناصر محمود:** کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ جہلم کا پچھلے دو سالوں کا کل بجٹ کتنا تھا؟

(ب) مذکورہ سال کے دوران کون کون سے ترقیاتی منصوبے اس ضلع میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے شروع کئے ان کے تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ج) ان میں سے کتنے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(د) جو منصوبے مکمل ہو چکے ہیں، کیا ان کے مکمل ہونے اور ان کے کام کے معیاری ہونے کی تصدیق تھرڈ پارٹی سے کروائی گئی ہے یا اس محکمہ کے افسران نے کی ہے؟

(ہ) ان میں سے کس کس منصوبہ میں ناقص مٹیریل کے استعمال کی شکایت پائی گئی؟

(و) اس ناقص مٹیریل کے استعمال کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے اور اس کے خلاف کیا کیا محکمانہ یا قانونی ایکشن ہوا ہے، تفصیلاً بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 23 جون 2021 تاریخ ترسیل 16 اگست 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)میونسپل کمیٹی جہلم کا 21-2020 کا ترقیاتی بجٹ 96.67 ملین تھا۔

میونسپل کمیٹی جہلم کا 22-2021 کا ترقیاتی بجٹ 410 ملین تھا

(ب)میونسپل کمیٹی جہلم نے 21-2020 میں 115 ترقیاتی منصوبے / سکیمیں شروع کی گئیں جن کی تخمینہ لاگت 81.07 ملین تھی تاہم 22-2021 میں کوئی ترقیاتی کام نہ کروایا گیا ہے۔

(ج)ان میں سے 95 منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔

(د)ان ترقیاتی منصوبوں کے مکمل ہونے اور معیاری ہونے کی تصدیق محکمہ کے افسران نے کی ہے۔

(ہ)کسی منصوبہ / سکیم میں ناقص میٹریل استعمال ہونے کی شکایت نہ موصول ہوئی ہے۔

(و)کسی منصوبہ / سکیم میں ناقص میٹریل استعمال ہونے کی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔اس لئے کسی قسم کی محکمانہ کاروائی یا قانونی ایکشن نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور — عنایت اللہ لک

مورخہ 15 اکتوبر 2022 — سیکرٹری

41واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 17 اکتوبر 2022

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

اوکاڑہ: چک فیض آباد میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کی تنصیب سے متعلقہ تفصیلات

1351: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 185 اوکاڑہ چک فیض آباد تحصیل دیپالپور کا زیر زمین پانی پینے کے قابل نہ ہے فلٹریشن پلانٹ نہ ہونے کی وجہ سے لوگ گندہ پانی پینے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے مذکورہ گاؤں میں مرد، بچے اور عورتیں ہیپاٹائٹس جیسی موذی مرض میں مبتلا ہوتے جارہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ حکومت کے منشور میں انسانی بنیادی ضروریات مثلاً واٹر فلٹریشن پلانٹ وغیرہ کی سہولیات فراہم کرنا شامل ہے۔

(ج) سال 21-2020 میں پی پی 185 اوکاڑہ کے کتنے شہروں اور دیہات میں واٹر فلٹریشن کے پلانٹ لگائے گئے اور ان پر کتنی لاگت آئی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں واٹر فلٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 28 اپریل 2021 تاریخ ترسیل 03 جون 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) چک فیض آباد نہر سہاگ پر واقع ہے اور پانی پینے کے قابل ہے لیکن اگر فلٹریشن پلانٹ لگایا جاتا ہے تو زیادہ مناسب ہے اور حکومت پنجاب نے لاہور ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق ترقیاتی کاموں پر پابندی عائد کر دی ہے۔ پابندی اُٹھائے جانے کے بعد یہ سکیم ADP میں شامل کر دی جائے گی۔ حکم نامہ لاہور ہائی کورٹ مع چھٹی حکومت پنجاب تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت انسانی بنیادی ضرویات کی سہولیات فراہم کرنا چاہتی ہے جس کے لئے حکومت پنجاب نے آبِ پاک اتھارٹی بھی قائم کر دی ہوئی ہے۔

(ج) سال 21-2020 میں تحصیل کونسل دیپال پور حلقہ پی پی 185 میں کوئی واٹر فلٹریشن پلانٹ نہ لگایا جاسکا ہے۔

(د) جی ہاں تحصیل کونسل دیپال پور چک فیض آباد میں واٹر فلٹریشن پلانٹ لگانے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ سکیم کو آئندہ مالی سال میں شامل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور: یو سی 79 اور 94 میں ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1353: ملک محمد وحید: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یو سی 79 اور 94 لاہور میں تسلسل سے ناجائز تجاوزات کی بہت زیادہ بھر مار ہے ؟
(ب) یکم اپریل 2021 سے اب تک سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کے پاس شہریوں کی جانب سے یو سی 79 اور 94 لاہور میں ناجائز تجاوزات ختم کرنے کے حوالے سے کتنی درخواستیں موصول ہوئیں اور ان پر اب تک کیا کارروائی کی گئی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(ج) حکومت یو سی 79 اور 94 میں ناجائز تجاوزات کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اور کس پالیسی کے تحت خاتمہ کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 06 اپریل 2021 تاریخ ترسیل 03 جون 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ یو سی 79 اور 94 میں ناجائز تجاوزات کی بھر مار ہے۔ سیکرٹری سمن آباد زون روزانہ کی بنیاد پر یونین کونسلز میں عارضی انکروچمنٹ پر کارروائی کرتی ہے۔
(ب) سمن آباد زون آفس میں سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کی طرف سے یکم اپریل سے اب تک کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے۔
سمن آباد زون کی انتظامیہ کسی بھی قسم کی ناجائز تجاوزات کی شکائت پر بلا تفریق اور بلا امتیاز کارروائی کرتی ہے۔ اور باقاعدہ روزانہ کی بنیاد پر ناجائز تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتی ہے۔
(ج) سمن آباد زون انتظامیہ یو سی 79 اور 94 میں ناجائز تجاوزات کا مکمل خاتمہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ آئندہ ناجائز تجاوزات قائم نہ ہوں اور گورنمنٹ کی ہدایات کی روشنی میں ناجائز تجاوزات کا خاتمہ یقینی بنانے کے لئے کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

صوبہ میں زرعی و سکنی جائیدادوں کا کمرشل جائیداد میں منتقلی فیس کے اضافہ سے متعلقہ تفصیلات

1366: سید عثمان محمود: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-
(الف) یکم جولائی 2019 سے پہلے صوبہ کے بلدیاتی اداروں میں زرعی و سکنی جائیدادوں کی کمرشل جائیداد میں کنورشن فیس کتنے فیصد تھی ؟
(ب) یکم جولائی 2019 سے آج تک کنورشن فیس کتنے فیصد مقرر کی گئی ہے نیز 18-2017، 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن کی سال وائز تفصیل فراہم فرمائیں۔
(ج) کیا یہ درست ہے کہ کنورشن فیس بڑھانے سے محکمہ کی آمدن میں کمی واقع ہوئی ہے۔
(د) اگر جزو "ج" کا جواب درست ہے تو حکومت اس غیر ضروری اضافے کو واپس لینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 05 مئی 2021 تاریخ ترسیل 28 جون 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) یکم جولائی 2019 سے پہلے صوبے میں بلدیاتی اداروں کے لئے پنجاب لینڈ یوز رُولز 2009 نافذ العمل تھے جو کہ 30.12.2020 تک لاگو رہے جس کے بعد مورخہ 31.12.2020 کو حکومت پنجاب نے پنجاب لوکل گورنمنٹس لینڈ یوز پلان (کلاسیفیکیشن، ری-کلاسیفیکیشن اینڈری-ڈویلپمنٹ) رُولز 2020 بذریعہ آفیشل گزٹ نوٹیفیکیشن نافذ کیے۔ بمطابق پنجاب لینڈ یوز رُولز 2009، رول نمبر (a) (1) 60 زرعی و سکنی کی کمرشل جائیداد میں کنورشن فیس، جائیداد کی ویلیو ایشن ٹیبل کے مطابق درج ذیل مقرر کی گئی تھی متعلقہ رولز کی کاپیاں تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

ویلیو ایشن ٹیبل کے مطابق قیمت	کنورشن فیس
(ا) دس لاکھ روپے سے کم	پانچ فیصد
(2) دس لاکھ روپے سے ایک کروڑ تک	دس فیصد
(3) ایک کروڑ سے اوپر	بیس فیصد

(ب) بمطابق پنجاب لینڈ یوز رُولز 2009، رول نمبر (a) (1) 60 زرعی و سکنی کی کمرشل جائیداد میں کنورشن فیس، جائیداد کی ویلیو ایشن ٹیبل اور مندرجہ بالا شرح کے مطابق مقرر تھی۔ جبکہ بمطابق پنجاب لوکل گورنمنٹس لینڈ یوز پلان (کلاسیفیکیشن، ری-کلاسیفیکیشن اینڈری-ڈویلپمنٹ) رُولز 2020، رول نمبر (a) (1) 50 میں کنورشن فیس، جائیداد کی ویلیو ایشن ٹیبل کے مطابق کمرشل قیمت کا 10٪ مقرر کی گئی ہے متعلقہ رولز تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

18-2017، 19-2018 اور 20-2019 کی آمدن کی سال وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	آمدن
1	2017-18	1،132،925،658/-
2	2018-19	1,554,396,362/-
3	2019-20	461,633,260/-

(ج) یہ بات درست نہ ہے کہ کنورشن فیس بڑھانے سے محکمہ کی آمدن میں کمی واقع ہوئی ہے۔ نئے رُولز 31.12.2020 کو نافذ ہوئے اور نئے رُولز نافذ ہونے سے پہلے اور بعد کی آمدن کی تفصیل / تقابلی جائزہ درج ذیل ہے:-

رُولز نافذ ہونے سے پہلے 6 ماہ کی آمدن (21-2020 جولائی تا دسمبر) -/2,64,89,78,223 روپے

رُولز نافذ ہونے کے بعد 6 ماہ کی آمدن (21-2020 جنوری تا جُون) -/3,44,56,70,896 روپے

(د) حکومت پنجاب / صوبائی کابینہ نے مورخہ 31.12.2020 کو پنجاب لوکل گورنمنٹس لینڈ یوز پلان (کلاسیفیکیشن، ری-کلاسیفیکیشن اینڈ ری-ڈویلپمنٹ) رُولز 2020 بذریعہ آفیشل گزٹ نوٹیفیکیشن نافذ کیے۔ جس میں کنورشن فیس کو Rationalize کیا گیا جو کہ غیر ضروری نہ ہے بلکہ مناسب ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

صوبہ بھر میں 96 ٹاؤن کمیٹیوں کو تحصیل کونسل میں ضم کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1369: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر سے 30 ہزار سے کم آبادی والی 96 ٹاؤن کمیٹیز کو تحصیل کونسل میں ضم کر دیا گیا ہے اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر کی آبادیوں میں بسنے والی عوام کو مشکلات سے دوچار ہونا پڑھ رہا ہے اور کئی میل کا سفر طے کر کے شہر یا دیگر بنائی گئی تحصیل کونسل تک آنا پڑتا ہے اور حکومت کو ان آبادیوں کو تحصیل کونسل میں ضم کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہوا ہے مکمل تفصیل بتائیں۔

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت / محکمہ صوبہ بھر کی درج بالا 96 ٹاؤن کمیٹیز آبادیوں میں بسنے والے لوگوں کو بہتر سہولیات اور مسائل کے بہترین حل اسی Status پر ٹاؤن کمیٹی / میونسپل کمیٹی کو بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 مئی 2021 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ صوبہ بھر سے 30 ہزار سے کم آبادی والی 96 ٹاؤن کمیٹیوں کو ختم کر کے متعلقہ تحصیل کونسل میں ضم کر دیا گیا ہے۔ اس کی وجہ انتظامی اخراجات ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ صوبہ بھر کی آبادیوں میں بسنے والی عوام کو مشکلات سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے، بلکہ ڈسٹرکٹ کونسل کو ختم کر کے تحصیل کونسلیں تشکیل دینے سے مالی و انتظامی اختیارات نچلی سطح پر منتقل ہوئے ہیں۔

(ج) جواب ہائے بالا نفی میں ہے۔ تاہم حکومت صوبہ بھر کی موجودہ ٹاؤن کمیٹیوں کو بمطابق لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 بااختیار بنائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

اوکاڑہ: محمد نگر روڈ سے چک فیض آباد کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

1371: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محمد نگر روڈ سے چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی سال 2021 میں مرمت کے لئے منظوری دی گئی مذکورہ سڑک کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے اس کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ تمام سڑک کی مرمت کے لئے فنڈز کی منظوری دی گئی مذکورہ سڑک کی مرمت کی لمبائی اور چوڑائی کی تفصیل اور منظور کردہ اتھارٹی اور PC-1 کا مکمل ریکارڈ کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) مذکورہ سڑک کو بنے ہوئے کتنا عرصہ گزر گیا ہے اس وقت اس پرانی سڑک کی لمبائی اور چوڑائی کیا تھی اور اس پر کتنی لاگت آئی تھی۔

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ آدھی سڑک کی مرمت کی گئی اور اس کے بعد ایک فرد واحد کو فائدہ پہنچانے کے لئے سرکاری سولنگ کے اوپر پھتر ڈال کر اس کی چوڑائی کہیں سے بیس فٹ اور کہیں سے چالیس فٹ کر دی گئی پورے گاؤں کی سہولت کے لئے جو اصل پرانی سڑک تھی اس کو چھوڑ دیا گیا۔

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اصل سڑک کی تعمیر و مرمت کرنے اور غیر قانونی طور پر مرمت کی مد میں نئی سڑک بنانے والے ٹھیکیدار / افسران و اہل کاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 25 مئی 2021 تاریخ ترسیل 2 جولائی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ محمد نگر روڈ چک فیض آباد تحصیل دیپالپور سال 2021 میں مرمت کے لیے منظوری دی گئی۔

سڑک کی لمبائی: 3337rft	سڑک کی چوڑائی: 10rft
سڑک کی لمبائی: 113rft	سڑک کی چوڑائی: 18rft

مبلغ:-/4712700 روپے مختص کیے گئے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ تمام سڑک کی مرمت کے لیے فنڈز کی منظوری دی گئی جس میں

سڑک کی لمبائی: 3337rft	سڑک کی چوڑائی: 10rft
سڑک کی لمبائی: 113rft	سڑک کی چوڑائی: 18rft

اور منظور کردہ اتھارٹی ایڈمنسٹریٹر تحصیل کونسل دیپالپور ہیں۔

(ج) مذکورہ سڑک کو بنے ہوئے 4 ماہ گزر گئے ہیں پرانی سڑک محکمہ پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ نے عرصہ تقریباً چودہ سال قبل تعمیر کی تھی۔ لہٰذا متعلقہ محکمہ سے جواب لیا جانا مناسب ہے۔

(د)یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ آدھی سڑک مرمت کی گئی بلکہ گاؤں کی سہولت کے لیے مکمل سڑک مرمت کی گئی اور موقع پر سڑک کی چوڑائی 40فٹ ہے جو کہ بمطابق تخمینہ لاگت مرمت کی گئی۔

(ہ)مذکورہ سڑک بمطابق تخمینہ مرمت کی گئی اور کوئی غیر قانونی مرمت / نئی سڑک نہ بنائی گئی ہے، لہٰذا کارروائی کرنا مناسب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر2022)

اوکاڑہ: تحصیل دیپالپور میں کمرشل پلازوں اور رہائشی کالونیوں کی قانونی اور غیر قانونی تعمیرات سے متعلقہ تفصیلات

1380: میاں عبدالرؤف: کیاوزیرلوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)یکم جنوری 2018 سے یکم جنوری 2021 تک تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں تحصیل کونسل دیپالپور کی جانب سے کتنی کمرشل بلڈنگ کی تعمیر کی اجازت دی گئی اور مذکورہ عرصہ میں تحصیل کونسل دیپالپور نے اس مد میں کتنا ریونیو اکھٹا کیا مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب)مذکورہ عرصہ کے دوران تحصیل کونسل دیپالپور نے کتنی غیر قانونی تعمیر کردہ کمرشل بلڈنگ کے خلاف کیا کارروائی کی ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا اور کتنے مالکان کے خلاف ایف آئی آر / یا دوسری کارروائی کی گئی غیر قانونی کمرشل بلڈنگ / پلازہ کے نام اور مالکان کے نام جرمانہ کی مد میں وصول کی گئی رقم اور کارروائی کی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(ج)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ عرصہ کے دوران تحصیل کونسل دیپالپور کے (سی۔او) چیف آفیسر اور دوسرے ذمہ داران افسران نے کسی بھی غیر قانونی تعمیر کردہ کمرشل بلڈنگز / پلازہ / رہائشی کالونیوں کے خلاف کارروائی نہ کی ہے جس کی وجہ سے پوری تحصیل میں غیر قانونی کمرشل تعمیرات جاری ہیں۔

(د)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ عرصہ کے دوران ان تمام غیر قانونی تعمیرات کنسٹرکشن اور غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیوں کے خلاف کوئی انکوائری نہ کی گئی ہے۔

(ہ)اگر جواب اثبات میں ہیں تو کیا حکومت ان ذمہ داران چیف افسران واہلکاران جنہوں نے محکمہ ھذا کو کروڑوں روپے کا نقصان پہنچایا ان کے خلاف اور غیر قانونی تعمیر کنندہ کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 7جون 2021 تاریخ ترسیل 8جولائی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت بمطابق نوٹیفکیشن تحصیل کونسل 2019-11-07 کو معرضِ وجود میں آئی اس عرصہ میں 8 صنعتی یونٹ کی فائلیں موصول ہوئیں جس سے -/Rs23500000: دو کروڑ پینتیس لاکھ روپے وصول کیے گئے۔

(ب)مذکورہ عرصہ میں 10 غیر قانونی کمرشل بلڈنگز کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی اور ان سے مبلغ -/1,27500 روپے جرمانہ موصول کیا گیا ہے علاوہ ازیں 9 غیر قانونی کمرشل بلڈنگز کو سیل کیا گیا، ان کی عمارتیں گرائی گئیں اور ان کے خلاف متعلقہ تھانہ جات میں FIR کے اندراج کے لیے درخواستیں بھیجی گئیں۔

(ج)یہ درست نہ ہے بلکہ تحصیل کونسل دیپالپور کے چیف آفیسر اور دوسرے ذمہ داران آفیسران (انفورسمنٹ ونگ) نے غیر قانونی تعمیر کردہ کمرشل بلڈنگز / پلازہ کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے ان سے مبلغ -/1,27500 روپے جرمانہ موصول کیا گیا ہے علاوہ ازیں غیر قانونی کمرشل بلڈنگز کو سیل کیا گیا، ان کی عمارتیں گرائی گئیں اور ان کے خلاف متعلقہ تھانہ جات میں FIR کے اندراج کے لیے درخواستیں بھیجی گئیں۔

(د)یہ درست نہ ہے بلکہ تحصیل کونسل دیپالپور کے چیف آفیسر اور دوسرے ذمہ داران آفیسران (انفورسمنٹ ونگ) نے غیر قانونی تعمیر کردہ کمرشل بلڈنگز / پلازہ کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے ان سے مبلغ -/1,27500 روپے جرمانہ موصول کیا گیا ہے علاوہ ازیں غیر قانونی کمرشل بلڈنگز کو سیل کیا گیا، ان کی عمارتیں گرائی گئیں اور ان کے خلاف متعلقہ تھانہ میں FIR کے اندراج کے لیے درخواستیں بھیجی گئی۔

غیر قانونی ہاؤسنگ کالونیوں کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے رجسٹریاں بین کرنے کی بابت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو اوکاڑہ بذریعہ لیٹر نمبری CO/TC/DP/ 861 مورخہ 2021-6-08 کو تحریر کیا گیا ہے اور محکمہ واپڈا کو بجلی نہ لگانے کی بابت دی چیف ایگزیکٹو، لیسکو لاہور کو بذریعہ لیٹر نمبری CO/TC/DP/ 862 مورخہ 2021-6-08 کو تحریر کیا گیا ہے۔ سوئی گیس محکمہ کو گیس نہ لگانے کی بابت ریجنل مینجر SNGP ساہیوال بذریعہ لیٹر نمبری CO/TC/DP/860 مورخہ 2021-6-08 کو تحریر کیا گیا ہے اور ان غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ کالونیوں / ہاؤسنگ سکیمیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کے دفاتر کو بھی سیل کیا گیا ہے، عمارتیں گرائی گئیں ہیں علاوہ ازیں مختلف جگہوں پر بینرز آویزاں کرکے غیر قانونی کالونیوں کے بارے میں عوام الناس کو مطلع کیا گیا کہ ان کی خرید وفروخت ہرگز نہ کریں علاوہ ازیں مورخہ 2021-7-21 کو مختلف اخبارات میں اشتہار دیئے گئے ہیں اور ان کے خلاف متعلقہ تھانہ میں FIR کے لئے استغاثہ جات بھیجے گئے ہیں۔ مذکورہ بالا لیٹرز کی کاپیاں تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)چیف افسران واہلکاران وغیرہ مختلف اوقات میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائیاں کرتے رہے ہیں اور محکمہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچایا ہے لہٰذا ان کے خلاف کارروائی کی جانا مناسب نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

اوکاڑہ: تحصیل کونسل دیپالپور کی حدود میں غیر قانونی رہائشی کالونیوں سوسائٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

1381: میاں عبدالرؤف: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ وکمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل کونسل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کی حدود میں بے شمار غیر قانونی رہائشی کالونیاں بنائی جارہی ہیں یکم جنوری 2019 سے 30 مئی 2021 تک کتنی غیر قانونی ہاؤسنگ سکیمیں بنائی گئی ان غیر قانونی کالونی / سوسائیٹیوں کے نام مع رقبہ کی تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب)یکم جنوری 2019سے 30 مئی 2021 تک تحصیل کونسل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں کتنے چیف آفیسرز تعینات کے گئے ان کے نام، عہدہ کی تفصیل بیان کریں۔

(ج)مذکورہ عرصہ کے دوران کتنی غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ کالونیاں / ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف کارروائی کی گئی ان سے کتنا جرمانہ وصول کیا گیا ہے مذکورہ عرصہ میں جو سکیمیں مذکورہ تحصیل کونسل کی حدود میں رجسٹرڈ ہوئیں ان کے نام اور وصول کردہ رقم کی تفصیل بیان کریں۔

(د)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ عرصہ میں کسی بھی غیر قانونی ہاؤسنگ سکیم کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(ہ)مذکورہ عرصہ میں جن افسران کو مذکورہ غیر قانونی سکیمیں / ہاؤسنگ کالونیوں کے خلاف کارروائی کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی اورانہوں نے یہ ذمہ داری پوری نہیں کی، حکومت ان افسران کے خلاف کیا کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 7 جون 2021 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)یکم جنوری 2019سے 30 مئی 2021 تک درج ذیل غیر قانونی سوسائیٹیز پائی گئی ہیں:

1۔چوہدری عدیل احمد شاہکہ روڈ سکھ پور رقبہ 6 ایکڑ

2۔شریف اعجاز گارڈن اوکاڑہ روڈ چورستہ D/38 رقبہ 3 ایکڑ

3۔طیبہ بلاک چونیاں روڈ شیر گڑھ رقبہ 6.5 ایکڑ

4۔الخلیل سٹی موضع چک رتہ کھنہ رقبہ 5 ایکڑ

(ب)یکم جنوری 2019سے 30 مئی 2021 تک تحصیل کونسل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں درج ذیل چیف آفیسر تعینات ہوئے ہیں۔

1۔چوہدری محمد زاہد افضل چیف آفیسر

2۔جاوید اقبال باجوہ چیف آفیسر

3۔عمران اصغر سندھو چیف آفیسر

(ج)کالم الف میں درج شدہ سوسائیٹیز (لینڈ سب ڈویژن) کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے رجسٹریاں بین کرنے کی بابت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو اوکاڑہ بذریعہ لیٹر نمبری DP/TC/CO/861 مورخہ 2021-6-08 کو تحریر کیا گیا ہے محکمہ واپڈا کو بجلی نہ لگانے کی بابت دی چیف ایگزیکٹو، لیسکو لاہور کو بذریعہ لیٹر نمبری DP/TC/CO/862 مورخہ 2021-6-08 کو تحریر کیا گیا ہے اور محکمہ سوئی گیس کو گیس نہ لگانے کی بابت ریجنل مینجر SNGP ساہیوال بذریعہ لیٹر نمبری DP/TC/CO/860 مورخہ 2021-6-08 کو تحریر کیا گیا ہے ۔مندرجہ بالا لیٹرز کی کاپیاں تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ کالونیوں / ہاؤسنگ سکیموں کے

خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کے دفاتر کو سیل کر دیا گیا ہے، عمارتیں گرائی گئیں ہیں علاوہ ازیں مختلف جگہوں پر بینرز آویزاں کر کے غیر قانونی کالونیوں کے بارے میں عوام الناس کو مطلع کیا گیا کہ اُن کی خرید و فروخت ہر گز نہ کریں علاوہ ازیں مورخہ 2021-7-21 کو مختلف اخبارات میں اشتہار دیئے گئے ہیں اور ان کے خلاف متعلقہ تھانہ میں FIRs کے لئے استغاثہ جات بھیجے گئے ہیں اور ان غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ کالونیوں / ہاؤسنگ سکیمیوں سے مبلغ-/4550000 ریکوری وصول کی گئی۔ آمدہ فائل "الجنت ولاز" پاکپتن روڈ اڈہ خیر پور کی بلڈنگ فیس TMA میں جمع ہے بقایا رقم مبلغ-/330000 روپے تحصیل کونسل دیپال پور نے وصول کر کے اس سوسائٹی کو رجسٹرڈ کیا ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ ان تمام غیر قانونی تعمیرات کنسٹرکشن کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے رجسٹریاں بین کروادی گئیں، محکمہ واپڈا اور سوئی گیس کو لیٹر جاری کر دیئے تھے کہ ان غیر قانونی کمرشل بلڈنگز کو بجلی اور گیس ہر گز نہ لگائی جائے۔ ان کے دفاتر کو سیل کر دیا گیا ہے، عمارتیں گرائی گئیں ہیں علاوہ ازیں مختلف جگہوں پر بینرز آویزاں کر کے غیر قانونی کالونیوں کے بارے میں عوام الناس کو مطلع کیا گیا کہ خرید و فروخت ہر گز نہ کریں اور اخبارات میں اشتہار دیئے گئے ہیں اور ان کے خلاف متعلقہ تھانہ میں FIR کے لئے استغاثہ جات بھیجے گئے ہیں۔

(ہ) ذمہ دار افسران انفورسمنٹ ونگ نے ان غیر قانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کی ہے اور افسران نے غیر قانونی تعمیرات کے متعلق اپنی ذمہ داری احسن طریقے سے نبھائی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

بہاولنگر: ہارون آباد میں 14 اگست 2021 کی پرچم کشائی کی تقریب کے اخراجات اور مہمانان خصوصی سے متعلقہ تفصیلات

1402: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 14 اگست 2021 کی جو سرکاری پرچم کشائی کی تقریب ہارون آباد میں منعقد ہوئی یہ کس کی جانب سے انعقاد کی گئی تھی اس آفیسر کا عہدہ، گریڈ اور نام بتائیں؟

(ب) اس تقریب پر کتنا پیسہ سرکاری خزانہ سے خرچ کیا گیا کس کس سلسلہ میں خرچ کیا گیا اس کی اجازت کس سے لی گئی۔

(ج) اس تقریب میں کون کون سے سرکاری ملازمین، عوامی نمائندے اور عوام الناس کو بطور مہمان بلایا گیا اس تقریب کا چیف Guest کون سی شخصیت تھی جس نے پرچم کشائی کی اس کا کسی عوامی نمائندہ سے تعلق بتائیں یا اس کا عوام کے لئے سوشل ورک بتائیں۔

(د) اس تقریب میں اگر کسی ایم پی اے / ایم این اے کو بلایا گیا تھا تو اس کا نام اور جس اسمبلی کا ممبر ہے اس کا حوالہ مع پی پی / این اے نمبر بتائیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 23 ستمبر 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی ہارون آباد میں کی گئی پرچم کشائی کی تقریب کا انعقاد اسسٹنٹ کمشنر / ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی ہارون آباد کی طرف سے کیا گیا جو کہ گریڈ-17 کے آفیسر ہیں۔ جن کا نام محمد طیب اور عہدہ اسسٹنٹ کمشنر / ایڈمنسٹریٹر میونسپل کمیٹی ہارون آباد ہے۔

(ب) پرچم کشائی کی اس تقریب پر میونسپل کمیٹی ہارون آباد کی طرف سے کوئی خرچہ نہیں کیا گیا ہے۔

(ج) پرچم کشائی کی اس تقریب میں ملازمین میونسپل کمیٹی ہارون آباد / اساتذہ و طالب علم سکول ہائے نے شرکت کی، جس کے چیف گیسٹ اسسٹنٹ کمشنر / ایڈمنسٹریٹر / میونسپل کمیٹی ہارون آباد تھے اور انہوں نے پرچم کشائی کی رسم ادا کی۔

(د) تقریب میں کوئی بھی سیاسی شخصیت، ایم پی اے / ایم این اے کو مدعو نہیں کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

ننکانہ صاحب میونسپل اور ٹاؤن کمیٹی سانگلہ ہل کو فراہم کردہ فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1403: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی اور ٹاؤن کمیٹی سانگلہ ہل ضلع ننکانہ کو 20-2019 اور 21-2020 میں کتنے فنڈز مہیا کیے گئے اور کس کس مد میں فراہم کئے گئے اور کہاں خرچ ہوئے ٹاؤن کمیٹی کی اپنی آمدن کتنی ہے اور اس کے ذرائع کیا ہیں تفصیل کے ساتھ بتایا جائے۔

(ب) سانگلہ ہل شہر کی صفائی کی صورتحال کیا ہے اسسٹنٹ کمشنر اور سی ای او سانگلہ ہل نے صفائی کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے شہر کے کس محلہ کا کب وزٹ کیا صفائی کی چیکنگ اور مانیٹرنگ کا کیا میکنزم ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ شہر سانگلہ ہل میں ہر گلی محلہ میں گندگی کے بڑے بڑے ڈھیر ہیں، شہر میں تعفن پھیلا ہوا ہے اور گندگی کی وجہ سے شہر خطرناک بیماریوں کی زد میں ہے اور شہریوں کی شکایات پر بھی کوئی توجہ نہیں دی جاتی۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اسسٹنٹ کمشنر اور سی ای او سانگلہ ہل اکثر میٹنگ میں ہی رہتے ہیں اور ان کی عدم توجہ کی وجہ سے شہر کی اکثر سڑکیں اور خاص طور پر محلہ اقبال پورہ کی گلیاں مکانات تعمیر کرنے والوں نے پچھلے کئی ماہ سے بند کر رکھی ہے۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 05 اکتوبر 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں 20-2019 میں PMSP کے تحت مبلغ 5 کروڑ روپے کا فنڈز مہیا ہوا جو کہ بالترتیب 13 عدد سکیم ہائے بابت تعمیر و مرمت نالہ جات، نالیاں، سولنگ، تنصیب ڈسپوزل پمپ، چاردیواری قبرستان ہائے و سڑکات وغیرہ پر خرچ کیے گئے۔ اور 21-2020 میں کوئی بھی فنڈز موصول نہ ہوئے ہیں۔ جبکہ میونسپل کمیٹی کی اپنی سالانہ آمدن ٹیکس منتقلی جائیداد، کرایہ دکانات

مبلغ 1.5 کروڑ روپے بنتی ہے۔ اور گورنمنٹ کی طرف ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں محصولات کے عوض مبلغ 60.59 لاکھ ماہانہ ہوتی ہے۔ جو کہ تنخواہوں و پنشن گریجوٹی، بل بجلی ہائے و تیل وغیرہ پر خرچ ہو جاتی ہے۔ جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اسسٹنٹ کمشنر اور سی ای او سانگلہ ہل اندرون شہر میں سرکاری رہائش گاہوں میں رہائش پذیر ہیں۔ سانگلہ ہل شہر میں صفائی کے نظام میں بہتری کیلئے اسسٹنٹ کمشنر اور سی ای او سانگلہ ہل ہمراہ سینٹری انچارج و سینٹری سپر وائزرز روزانہ کی بنیاد پر مختلف علاقوں کا وزٹ کرتے رہتے ہیں جس میں محلہ احمد آباد، بھلیر روڈ، اقبال پورہ، پرانا چھور، شریف پورہ وغیرہ شامل ہیں اور صفائی کے نظام میں مزید بہتری کیلئے سینٹری انچارج و سینٹری سپر وائزرز کو ہدایات دیتے رہتے ہیں۔ صفائی کے حوالے سے ضلع بھر میں شہر سانگلہ ہل کافی بہتر ہے۔

(ج) جی یہ درست نہ ہے۔ کسی بھی گلی و محلہ میں کوئی گندگی کے ڈھیر نہ ہیں۔ کیوں کہ روزانہ کی بنیاد پر گلی محلہ سے کوڑا کرکٹ نکال کر مین روڈ پر لگایا جاتا ہے اور پھر روزانہ کی بنیاد ٹریکٹر و ٹرالیوں سے اٹھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بھی وقتاً فوقتاً مختلف علاقوں سے کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو اٹھایا جاتا ہے۔ اس ماہ بھی محلہ احمد آباد THQ روڈ اور گارڈن ٹاؤن، مڑھ بلوچاں روڈ محلہ اسلام پورہ، محلہ اقبال پورہ کالج روڈ وغیرہ سے کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو اٹھایا گیا ہے۔ سٹیزن پورٹل و دیگر ذرائع سے بھی موصول ہونے والی شکایات کو فی الفور حل کی جا رہی ہیں۔

(د) جی یہ درست نہ ہے۔ اکثر میٹنگ جو کہ ضلع ننکانہ صاحب میں ہوتی ہیں۔ وہاں پر ہر دو آفیسرز جاتے ہیں۔ جبکہ سڑکیں اور محلہ اقبال پورہ کی گلیاں مکانات تعمیر کرنے والوں نے ہرگز بند نہ کی ہوئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

ننکانہ صاحب میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں صفائی کیلئے بھرتی کردہ عملہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1404: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں شہر کی صفائی کے لئے کتنے ملازمین ہیں آخری مرتبہ کب بھرتی کئے گئے تھے کیا موجودہ عملہ صفائی کی ضرورت کے مطابق پورا ہے یا کم ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سانگلہ ہل شہر کی صفائی کے لئے بھرتی کئے گئے عملے میں نان مسلم کی بجائے مسلمان بھی بھرتی کئے گئے ہیں اور بھرتی کئے گئے ان مسلم ملازمین سے صفائی کا کام نہیں لیا جاتا۔

(ج) اگر مذکورہ بالا بات درست ہے تو اسسٹنٹ کمشنر یا سی ای او سانگلہ نے اس طرف کوئی توجہ دی اور ایکشن لیا تو اس کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 05 اکتوبر 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں شہر کی صفائی کیلئے مستقل 42عدد اور ڈیلی ویجز37 سینٹری ورکرز کام کر رہے ہیں۔اور آخری مرتبہ 2011 میں بھرتی کی گئی۔جو کہ صفائی کی ضرورت کے مطابق کم ہے۔عنقریب آبادی کے تناسب سے خالی شدہ 88عدد اسامیوں پر بمطابق ہدایات گورنمنٹ نان مسلم سٹاف کی بھرتی کر کے یہ کمی پوری کر دی جائے گی۔

(ب)جی ہاں یہ درست ہے کہ سانگلہ ہل شہر کی صفائی کیلئے بھرتی کیے گئے عملہ میں نان مسلم ملازمین کے ساتھ مستقل وڈیلی ویجز25 مسلم ملازمین بھرتی کیے گئے ہیں البتہ یہ درست نہ ہے کہ ان مسلم ملازمین سے صفائی کا کام نہیں لیا جاتا۔کیونکہ مسلم ملازمین ڈسپوزل ورکس ہائے، پارکس ہائے،ڈیوائیڈ ز روڑز ہائے و دیگر ایمر جنسی ڈیوٹیز صفائی و ستھرائی سرانجام دے رہے ہیں اور صفائی و ستھرائی میں ہمہ وقت مصروف عمل ہیں ۔تاہم کچھ مسلم ملازمین کے خلاف صفائی ستھرائی میں غفلت پر تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔

(ج)جی ہاں یہ بات کسی حد تک درست ہے کہ کچھ مسلم ملازمین کے خلاف صفائی ستھرائی میں غفلت پر چیف آفیسر سانگلہ ہل کی طرف سے تادیبی کارروائی عمل میں لائی گئی ہے۔جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر 2022)

ساہیوال: میٹروپولیٹن کارپوریشن میں پٹرول اور ڈیزل کی مد میں اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

1406: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کمشنر ساہیوال نے میٹروپولٹین کارپوریشن ساہیوال میں پٹرول/ڈیزل کے درست اخراجات لگانے اور اس مد میں خرچ کردہ رقم کی تحقیقات کے لئے کمیٹی بنائی تھی یہ کمیٹی کن کن افسران پر مشتمل تھی۔

(ب)اس کمیٹی میں شامل افسران کا تعلق کس کس محکمہ اور ادارہ سے ہے۔

(ج)ان افسران نے اپنی رپورٹ مرتب کرلی ہے تو اس رپورٹ کی نقل فراہم کریں۔

(د)اس کارپوریشن کا سال 21-2020 اور 22-2021 کا پٹرول/ڈیزل کا بجٹ کتنا کتنا تھا اور کتنا کتنا خرچ کیا گیا۔

(ہ)اگر اس مد میں کوئی بے قاعدگی پائی گئی ہے تو اس کی تفصیل دی جائے۔

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 11 اکتوبر 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف)جی ہاں یہ درست ہے کہ سکروٹنی کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو کہ درج ذیل افسران پر مشتمل تھی:

1۔ڈپٹی ڈائریکٹر، لوکل گورنمنٹ ساہیوال

2۔میونسپل آفیسر (فنانس) ایم-سی ساہیوال

(ب) کمیٹی میں شامل افسران کا تعلق لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ ساہیوال اور میونسپل کارپوریشن، ساہیوال سے ہے۔

(ج) کمیٹی کی مرتب کردہ رپورٹ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بجٹ سال برائے 21-2020 مشینری شعبہ صفائی

-/6,00,80,000 روپے بجٹ

-/5,27,84,265 روپے خرچ

بجٹ سال برائے 22-2021 مشینری شعبہ صفائی

-/5,41,00,000 روپے بجٹ

-/1,39,31,454 روپے خرچ مورخہ 2021-10-17 تک

(ہ) کوئی بے ضابطگی نہ پائی گئی ہے انکوائری رپورٹ کی سفارشات کی روشنی میں متعلقین کو عملدرآمد کرنے کیلئے احکامات جاری کر دیئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور: پی پی 154 میں میٹروپولٹین کارپوریشن کی طرف سے منصوبوں پر خرچ کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

1411: چودھری اختر علی: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 154 میں میونسپل کارپوریشن / میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور نے مالی سال 21-2020 میں کتنی رقم کس کس منصوبہ پر خرچ کی ہے ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور ان پر جو رقم خرچ ہوئی اس کی تفصیل دی جائے کیا یہ منصوبہ جات مکمل ہو گئے ہیں کتنے منصوبہ جات پر کام جاری ہیں۔

(ب) ان منصوبہ جات پر کب کام شروع ہوا تھا کب ختم ہونا تھا۔

(ج) ان منصوبہ جات کی چیکنگ تھرڈ پارٹی سے کروائی گئی ہے اگر ہاں تو ان تھرڈ پارٹیوں کے نام مع منصوبہ کی تفصیل دی جائے اور ان کی رپورٹس بھی فراہم فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور نے مالی سال 21-2020 کے دوران پی پی 154 میں کسی منصوبہ جات پر کام نہ کیا ہے۔

(ب) ایضاً ۔

(ج)ایضاً ۔لاہور ہائی کورٹ نے ترقیاتی کاموں پر پابندی عائد کر رکھی تھی۔ جس کی بنا پر ترقیاتی منصوبہ جات پر کام نہ کیا گیا۔ حکم عدالت عالیہ تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر 2022)

لاہور: میجر جمیل شہید روڈ پر ناجائز تجاوزات کے خاتمہ کیلئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1417: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور کے علاقہ شالامار زون میں میجر جمیل شہید روڈ پر (جی ٹی روڈ تا افتخار پارک مکہ چوک) انکروچمنٹ / ناجائز تجاوزات (کچی و پکی تجاوزات / تھڑے وغیرہ) دونوں اطراف بھرمار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مین روڈ (میجر جمیل شہید روڈ) پر ناجائز تجاوزات کی وجہ سے نا صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے بلکہ پیدل چلنے والے راہ گیروں کا چلنا بھی مشکل ہو گیا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹاؤن / زون انتظامیہ اپنے فرائض سے غفلت برت رہی ہے اور مذکورہ بالا تجاوزات کے خاتمے اور تدارک کے لئے خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا تجاوزات / انکروچز سے زون انتظامیہ منتھلی وصول کرتی ہے جس کی وجہ سے تجاوزات کے خلاف کوئی مؤثر آپریشن نہیں کیا جاتا ہے۔

(ہ) اگر مذکورہ بالا جزو کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ مذکورہ بالا تجاوزات کے خاتمے اور مستقل حل و فالو اپ کے لئے کیا حکمت عملی رکھتا ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2021 تاریخ ترسیل 29 اکتوبر 2021)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ میجر جمیل شہید روڈ (جی ٹی روڈ تا افتخار پارک مکہ چوک) پر رہائشیوں نے اپنے گھروں کے سامنے تھڑے اور دکانداروں نے اپنی دکانوں کے سامنے کاؤنٹر لگا کر تجاوزات قائم کر رکھی ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ روڈ تنگ ہونے کی وجہ سے اور عارضی تجاوزات کی وجہ سے بعض اوقات ٹریفک کی روانی میں خلل پڑتا ہے۔

(ج) میجر جمیل شہید روڈ (جی ٹی روڈ تا افتخار پارک مکہ چوک) پر موجود عارضی و پختہ تجاوزات کے خلاف مورخہ 2021-10-09 کو شالامار زون کی جانب سے گرینڈ آپریشن کیا گیا جس میں عملہ شالامار زون کے ساتھ، واہگہ زون، عزیز بھٹی زون اور عملہ پولیس نے بھی حصہ لیا تھا

،دوران آپریشن 55 سے زائد پختہ تھڑاجات کومسمار کیا گیا، مالی سال 22-2021 کے دوران پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 کے تحت مذکورہ روڈ پر تجاوز کنندگان کو انفورسمنٹ کی مد میں -/30,000 روپے کے جرمانہ ٹکٹ جاری کیے گئے۔

(د) جی یہ درست نہ ہے اور نہ ہی ایسی کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔ جز "ج" کے مطابق مورخہ 09.10.2021 کو تجاوزات کے خلاف آپریشن کیا گیا ہے۔

(ہ) عملہ ریگولیشن شالامار زون, زونل آفیسر (ریگولیشن) کی سربراہی میں مورخہ 2021-10-09 کے بعد میجر جمیل شہید روڈ کا فالو اپ جاری ہے اور تجاوزات کے خاتمہ کی حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

صوبہ میں واٹر فلٹریشن پلانٹس کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

1428: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں کل کتنے واٹر فلٹریشن پلانٹس موجود ہیں نیز سال 2018 سے اب تک کتنے اور کہاں کہاں پر فلٹریشن پلانٹس نصب کیے گئے ہیں مکمل تفصیل پیش کی جائے۔

(ب) ان فلٹریشن پلانٹس کی وقتاً فوقتاً صفائی کو کیسے یقینی بنایا جاتا ہے کیا اس ضمن میں کسی NGO وغیرہ کے ساتھ بھی شراکت کی گئی ہے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان فلٹریشن پلانٹس میں نصب زیادہ تر فلٹرز خراب ہو چکے ہیں اگر ہاں تو ان کو کب تک تبدیل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 11 اکتوبر 2021 تاریخ ترسیل 14 دسمبر 2021)

(جواب موصول نہیں ہوا)

شیخوپورہ شرق پور شریف میونسپل کمیٹی کے بجٹ نیز منصوبہ جات پر خرچ کردہ رقوم سے متعلقہ تفصیلات

1457: جناب محمود الحق: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شرق پور شریف میونسپل کمیٹی (شیخوپورہ) کا مالی سال 20-2019، 21-2020 اور 22-2021 کا بجٹ مد وائز کتنا تھا کتنی رقم ان سالوں کے دوران پنجاب حکومت سے موصول ہوئی تھی؟

(ب) ان تین سالوں کے دوران کتنی رقم اس قصبہ / شہر کی سڑکوں، تالیوں، سولنگ اور سیوریج کے منصوبہ جات پر خرچ کی گئی ان منصوبہ جات کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں۔

(ج) کتنی رقم بلال پارک بڑا اڈا الاریاں کے علاقہ جات میں سولنگ سیوریج، نالیوں اور سڑکوں کی تعمیر پر خرچ کی گئی ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت مع ٹھیکیداران کے نام و پتہ جات بتائیں۔

(د) اگر ان تین سالوں کے دوران بلال پارک بڑا اڈا الاریاں میں کوئی منصوبہ شروع نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 10 جنوری 2022 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2022)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) مذکورہ بجٹ کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 20-2019، 21-2020 اور 22-2021 کے دوران میونسپل کمیٹی شرقپور شریف کی طرف سے سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کی مد میں کوئی بھی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 20-2019، 21-2020 اور 22-2021 کے دوران میونسپل کمیٹی شرقپور شریف کی طرف سے سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کی مد میں کوئی بھی رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(د) چونکہ سالانہ ترقیاتی پروگرام (ADP) کی مد میں حکومت کی جانب سے کوئی بھی ترقیاتی گرانٹ نہ وصول ہوئی لہذا کوئی بھی منصوبہ جات شروع نہ کیا جاسکا۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور سمیت صوبہ بھر میں غیر قانونی پارکنگ سٹینڈز ختم کرانے کے لئے حکومتی اقدامات سے متعلقہ تفصیلات

1465: محترمہ ربیعہ نصرت: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور سمیت صوبہ بھر میں غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کی بھرمار ہے کیا غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز انتظامیہ اور ٹریفک پولیس کی ملی بھگت سے بنائے گئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کی اہم شاہراہوں میکلو روڈ، سرکلر روڈ، گڑھی شاہو، ایجرٹن روڈ، داتا دربار، ہال روڈ، انارکلی اور ٹاؤن شپ سمیت دیگر جگہوں پر غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز شہریوں کے لیے پریشانی کا سبب بن گئے ہیں منٹوں کا سفر گھنٹوں میں طے ہوتا ہے ٹریفک کی روانی ان کی وجہ سے انتہائی سست ہے۔

(ج) حکومت نے ان غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز کو ختم کرانے کے لیے کیا اقدامات اٹھائے ہیں غیر قانونی پارکنگ مافیا کے خلاف کب کیا کارروائی کی گئی مکمل تفصیل فراہم فرمائیں۔

(د) کیا حکومت لاہور سمیت صوبہ بھر سے غیر قانونی پارکنگ اسٹینڈز ختم کرنے اور اس میں غفلت برتنے والے ذمہ داران اہلکاران و افسران کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجوہات بیان کریں۔

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2022 تاریخ ترسیل 06 اپریل 2022)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست ہے کہ لاہور میں غیر قانونی پارکنگ سٹینڈز پائے جاتے ہیں، انفورسمنٹ انسپکٹرز میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور غیر قانونی پارکنگ سٹینڈز کے خلاف پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2021 کے سیکشن (2)172، شیڈول نمبر 8 کی ذیلی شق 16 کے تحت کارروائی کرتے ہیں۔ بلدیہ عظمیٰ لاہور کی انتظامیہ کسی بھی غیر قانونی پارکنگ سٹینڈ بنانے میں ملوث نہ ہے۔

(ب) میکلوڈ روڈ، سرکلر روڈ، گڑھی شاہو، ایجرٹن روڈ، ہال روڈ، انارکلی اور ٹاؤن شپ میں غیر قانونی پارکنگ سٹینڈز نہ ہیں تاہم عوام الناس سڑک پر گاڑیاں کھڑی کر دیتے ہیں جو کہ ٹریفک پولیس کی مدد سے ہٹا کر ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھا جاتا ہے۔ نیز داتا دربار کار پارکنگ سٹینڈ محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی ہے۔

(ج) پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2021 کے سیکشن 172 کے پارٹ (ii) شیڈول 8th کی شق 16 میں غیر قانونی پارکنگ سٹینڈز کے خلاف کارروائی کا طریقہ وضع کیا گیا ہے اور محکمہ میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور کی طرف سے کی گئی کارروائیوں کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ میٹروپولیٹن کارپوریشن لاہور گورنمنٹ کے مروجہ قوانین کے تحت ان غیر قانونی پارکنگ سٹینڈز کے خلاف بلا تفریق کارروائی جاری رکھے گا۔ بلدیہ عظمیٰ لاہور کے ملازمین کے خلاف رپورٹ موصول ہونے کی صورت میں تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ مزید برآں پنجاب حکومت وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کرتی رہتی ہے جن کے مطابق پبلک روڈز وغیرہ پر غیر قانونی تجاوزات / پارکنگ کے خلاف کاروایاں عمل میں لائی جاتی رہتی ہیں۔ چھٹی حکومتی ہدایات تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور چائنہ سکیم گجرپورہ میں مویشی مالکان کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

1471: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ شہر لاہور کے شالامار زون کے مختلف علاقہ جات بالخصوص چائنہ سکیم گجرپورہ میں مویشیوں کی بھرمار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان مویشی مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کی بجائے معمولی سا جرمانہ کر کے سب اچھا کی رپورٹ دی جارہی ہے

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان حویلی مالکان کی بلدیہ عظمیٰ لاہور کے اعلیٰ افسران کے ساتھ سازباز ہے جس کی وجہ سے ان کے خلاف مکمل قانونی کارروائی / انخلا کروانے سے گریزاں ہے اس بابت حکومت کارروائی کرے گی۔

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2022 تاریخ ترسیل 21 اپریل 2022)

جواب

وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

(الف) درست نہ ہے بلکہ چائینہ سکیم گجرپورہ کا علاقہ رنگ روڈ کے قریب واقع ہے جس کی وجہ سے اکثر اوقات مویشی مالکان اپنے مویشی شہری حدود (چائینہ سکیم گجرپورہ) کے علاقہ میں واقع اپنی حویلیوں میں رات کے وقت لے آتے ہیں جس کی اطلاع ملتے ہی ان کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ب) درست نہ ہے بلکہ شالامار زون میں کوئی کیٹل پاونڈ موجود نہ ہے جس کی وجہ سے جانوروں کو گرفت میں نہ لیا جاسکتا ہے۔ دوران انخلاء مویشیاں آپریشن مویشیوں کو شہری حدود سے باہر نکال دیا جاتا ہے اور ان کے مالکان کو بھاری جرمانے عائد کئے جاتے ہیں۔

(ج) درست نہ ہے بلکہ چائینہ سکیم گجرپورہ کے علاقہ میں انخلاء مویشیاں کے سلسلہ میں مویشی مالکان کو مارچ 2022 سے اب تک مبلغ -/1,34,000 روپے جرمانہ کیا جاچکا ہے۔ انخلاء مویشیاں کے سلسلہ میں کی جانے والی کارروائی کی تصاویر مع رسیدات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2022)

لاہور | عنایت اللہ لک
مورخہ 15 اکتوبر 2022 | سیکرٹری